DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC REALTEIONS
BALOCHISTAN

نظامتِ اعلیٰ تعلقاتِ عامہ
حکومتِ بلوچستان

DGPR BALOCHISTAN

NO.DGPR(PRESS CLIPPING)/ 517

DATED 14-06-2026.

SUBJECT:- <u>PRESS CLIPPINGS.</u>

kindly find enclosed here with a set of press clipping of Local/National Newspapers for information and necessary action.

for **(Director General)**

The Press Secretary to
Chief Minister, Balochistan, Quetta.

RAMZAY ROAD QUETTA

PHONE NO: 081-9202548-9201615-9201956, FAX NO:081-9201108
e-mail: dgprquettabalochistan@.com, dgprquetta.advt@gmail.com

CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 14.06.2026

نمبر شمار	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	میثاق جمہوریت اپوزیشن کو دعوت این ایف سی ایوارڈ میں بلوچستان کا حصہ 100 فیصد بڑھادیا، وزیراعظم۔	جنگ ودیگر اخبارات
02	خون کا عطیہ انسانیت کے اعلیٰ مقصد کی پاسداری یقینی بناتی ہے، گورنر۔	مشرق ودیگر اخبارات
03	وسائل کی منصفانہ تقسیم ترجیح متوازن حقیقت پسندانہ اور عوام دوست بجٹ پیش کریں گے، وزیراعلیٰ بگٹی۔	مشرق ودیگر اخبارات
04	کاشتکاروں کو زرعی پانی کی فراہمی کے لیے جدوجہد جاری رکھیں گے، فیصل جمالی۔	جنگ ودیگر اخبارات
05	پارٹی کارکن قیمتی اثاثہ ان کی خدمت ہمارا فرض ہے، صادق عمرانی۔	مشرق ودیگر اخبارات
06	ڈاکٹروں کی جان ومال کا تحفظ حکومت کے اولین ترجیح ہے، بخت محمد کاکڑ۔	مشرق ودیگر اخبارات
07	محرالحرام کے دوران سیکورٹی کے فل پروف انتظامات کیے ہیں، ڈی آئی جی کوئٹہ۔	مشرق ودیگر اخبارات
08	قانونی تجارت کی راہ میں رکاوٹیں برداشت نہیں کی جائیں گی، آئی جی پولیس، کلیکٹر کسٹمز۔	مشرق ودیگر اخبارات
09	کالعدم تنظیم سے وابستہ افراد کے شناختی کارڈ پاسپورٹ بینک اکاؤنٹس منجمد ہوں گے۔	مشرق ودیگر اخبارات
10	بلوچستان میں 25 ارب روپے کی لاگت سے نئی فورس کے قیام کا فیصلہ۔	جنگ ودیگر اخبارات
11	بلوچستان میں قائم امن کے لیے اخراجات میں تواتر سے اضافہ ہونے لگا۔	جنگ ودیگر اخبارات
12	بلدیہ پلازہ میں نہ دہندگان کی دکانیں سیل تجاوزات کے خلاف کارروائی۔	جنگ ودیگر اخبارات
13	وفاق کو صوبوں کی گرانٹ کا این ایف سی کوئی تعلق نہیں، پوسٹ بجٹ پریس کانفرنس۔	جنگ ودیگر اخبارات
14	ججز متعلقہ چیف جسٹس کی اجازت سے سیاسی اور سفارتی تقریبات میں شرکت کرسکیں گے۔	جنگ ودیگر اخبارات
15	سرکاری ملازمین کی بنیادی تنخواہوں میں دو اڈھاک الاؤنس ضم کرنے کا فیصلہ۔	جنگ ودیگر اخبارات
16	آزادی کے نام پر بے گناہ افراد کا قتل دہشت گردی ہے، نواب زہری۔	جنگ ودیگر اخبارات
17	مسلح جدوجہد تشدد اور شاہراؤں کی بندش مسائل کا حل نہیں، ہدایت الرحمٰن۔	جنگ ودیگر اخبارات
18	جمہوری اقدار کے تحفظ کے لیے جدوجہد جاری ہے، اے این پی۔	جنگ ودیگر اخبارات
19	جے یو آئی وفد کی اختر مینگل سے کوٹ مینگل میں ملاقات۔	جنگ ودیگر اخبارات
20	بلوچستان اور سندھ کی تقسیم کے خلاف مزاحمت کریں گے، عبدالمالک بلوچ۔	جنگ ودیگر اخبارات

امن وامان:

مستونگ بجلی کے کھمبوں سے تاریں چوری کرنے والا منظم گروہ گرفتار، لکپاس مسلح افراد کی پولیس پر فائرنگ ایک اہلکار جاں بحق، پولیس کی کامیاب غیر قانونی اسلحہ سمیت ملزم گرفتار، میر حسن پولیس کی کارروائی دو مقدمات میں نامزد ملزم گرفتار، بلوچستان کے راستے غیر قانونی سمندری نقل وحرکت اور سمگلنگ نیٹ ورک کا انکشاف پانچ افراد گرفتار۔

CS CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مسائل :

ہسپتالوں میں ہڑتال سے ہزاروں مریض متاثر، خیر محمد شاہین، خواتین ڈاکٹرز کے کمرے کے دروازے پر دھمکی آمیز پیغام تحریر، ینگ ڈاکٹرز کی ہڑتال سرکاری ہسپتالوں میں او پی ڈیز اور ایمرجنسی سروسز بند مریضوں کو پریشانی، تربت کھلی کچہری بارڈر کراسنگ پوائنٹ کھولنے کا مطالبہ، ڈیرہ بگٹی پیر کوہ میں پینے کے پانی کا شدید بحران

مورخہ 14.06.2026

اداریہ : روزنامہ آزادی کوئٹہ نے "**بلوچستان حکومت کا صوبے کی ترقی وخوشحالی کیلئے اصلاحات، ترقیاتی منصوبوں، مسائل کے حل کیلئے اہم اقدامات!**" وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیرصدارت صوبائی کابینہ کا ایک اہم اجلاس گذشتہ روز منعقد ہوا جس میں عوامی مفاد، انتظامی اصلاحات، بلدیاتی نظام، قانون وانصاف، ترقیاتی منصوبوں، صحت، بین المذاہب ہم آہنگی اور گورنس سے متعلق متعدد اہم فیصلوں کی منظوری دی گئی۔ اجلاس کے آغاز میں بلوچستان سمیت ملک بھر میں امن واستحکام کے لیے جانوں کا نذرانہ پیش کرنے والے سیکیورٹی فورسز کے شہداء اور شہری شہداء کے درجات کی بلندی، مغفرت اور لواحقین کے لیے صبر جمیل کی دعا کی گئی۔ صوبائی کابینہ کے اجلاس میں کیے گئے فیصلوں کی تفصیلات سے آگاہ کرتے ہوئے وزیراعلیٰ بلوچستان کے معاون برائے سیاسی ومیڈیا امور شاہد رند نے بتایا کہ کابینہ نے بلوچستان میں بلدیاتی اداروں کی آئینی مدت مکمل ہونے پر 8 فروری 2027 کو ان اداروں کی تحلیل کی منظوری دے دی ہے۔ کابینہ نے اس امر پر بھی اتفاق کیا ہے کہ آئندہ بلدیاتی انتخابات کے انعقاد سے قبل نئے اضلاع کی تشکیل، حلقہ بندیوں اور معزز عدلیہ کے مختلف فیصلوں سے متعلق تمام امور الیکشن کمیشن آف پاکستان کے سامنے رکھے جائیں گے تاکہ انتخابات کے انعقاد کے لیے ایک مؤثر، قابل عمل اور قانونی فریم ورک مرتب کیا جا سکے۔ کابینہ نے فیصلہ کیا۔ ہے کہ کوئٹہ میں بلدیاتی انتخابات بھی صوبے کے دیگر اضلاع کے ساتھ ہی منعقد کیے جائیں گے چونکہ کوئٹہ انتظامی طور پر دو اضلاع میں تقسیم ہو چکا ہے اور بعض انتظامی امور کی تکمیل ابھی باقی ہے اس لیے کوئٹہ کے بلدیاتی انتخابات بھی دیگر اضلاع کے ساتھ ایک ہی مرحلے میں کرانے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ بلدیاتی نظام کو مزید مؤثر بنانے کے لیے کابینہ نے ضلع بارکھان میں نئی میونسپل کمیٹی ڈیرہ کھیتر ان کے قیام جبکہ برشور میں نئی میونسل کمیٹی کے قیام کی منظوری دی، اسی طرح میونسپل کمیٹی خاران کو میونسپل کارپوریشن کا درجہ دینے کی منظوری بھی دی گئی تاکہ شہری سہولیات کی فراہمی اور مقامی حکومتوں کی استعداد کار میں اضافہ کیا جا سکے۔

اداریے :

روزنامہ قدرت کوئٹہ نے "**کابینہ فیصلے مقامی حکومتوں کے استحکام اور بہتر طرز حکمرانی کی نوید** کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ٹائم کوئٹہ نے "Silent Crisis" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضامین:

روزنامہ باخبر، انتخاب کوئٹہ، کوئٹہ نے "**چہ لاشین اور مردہ معاشرہ**" کے عنوان سے علیشا بگٹی نے مضمون تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 1 Dated 14 JUN 2026 Page No. 1

میثاق جمہوریت اپوزیشن کو دعوت

این ایف سی ایوارڈ میں بلوچستان کا حصہ 100 فیصد بڑھایا، وزیراعظم

آج بھی کہتا ہوں دیر نہیں ہوئی، میں قدم بڑھانے کو تیار ہوں، آپ بھی آگے آئیں، دہشتگردی کیخلاف غفلت پر قوم ہمیں معاف نہیں کریگی

چاروں صوبوں کی یکساں ترقی بطور وزیراعظم میری ذمہ داری، ریکوڈک پر بلوچستان کے عوام کے شیئرز چھپا راز نہیں، بجٹ اجلاس سے خطاب

اسلام آباد (آئی این پی) وزیراعظم محمد شہباز شریف نے میثاق جمہوریت و معیشت کیلئے اپوزیشن کو ایک بار پھر مذاکرات کی دعوت دیتے ہوئے کہا ہے کہ پاکستان ہے تو ہم ہیں، ملک کو مستحکم کرنا مشترکہ ذمہ داری ہے، صوبوں کیلئے معاشی وسائل ان کا حق ہے، این ایف سی میں بلوچستان کا

بقیہ نمبر 44 صفحہ 5 پر

حصہ 100 فیصد بڑھا دیا ہے، چاروں صوبوں کی یکساں ترقی بطور وزیراعظم میری ذمہ داری ہے، ہمیں مل کر اپنے شہدا کی قربانیوں کا احترام کرنا چاہئے، شہدا کا احترام نہیں کریں گے تو دنیا ہمارے بارے میں کیا سوچے گی، دہشتگردی کیخلاف غفلت پر قوم ہمیں معاف نہیں کرے گی۔ ان خیالات کا اظہار وزیراعظم نے جمعہ کو قومی اسمبلی کے بجٹ کے حوالے سے جاری اجلاس میں خطاب کرتے ہوئے کیا۔ شہباز شریف نے کہا کہ تمام ارکان قابل احترام ہیں، ایوان میں چاروں صوبوں سے ارکان منتخب ہو کر آئے ہیں، سب کی سیاست، وژن اور خیالات اپنے اپنے ہیں۔ انہوں نے اپوزیشن کو ایک بار پھر بات چیت کی دعوت دیتے ہوئے کہا کہ اپوزیشن ارکان ہمارے بھائی ہیں ان سے کوئی لڑائی نہیں، کئی بار کہا کہ آئیں میثاق معیشت اور میثاق جمہوریت کی طرف بڑھیں، آج بھی کہتا ہوں دیر نہیں ہوئی، میں بیٹھنے کیلئے تیار ہوں، میں قدم بڑھانے کو تیار ہوں، آپ بھی آگے آئیں۔ شہباز شریف نے اپوزیشن رہنما محمود خان اچکزئی کی تقریر کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ انہوں نے اس تقریر کو غور سے سنا تاہم اس کا تفصیلی جواب وہ اس وقت نہیں دیں گے اور مناسب موقع پر اپنا موقف پیش کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان ہے تو یہ ہم ہیں اور یہ معزز ایوان ہے، پاکستان کیلئے جو بھی قربانی دی جائے وہ کم ہے، صوبوں کیلئے معاشی وسائل ان کا حق ہے، بلوچستان پاکستان کا بہت خوبصورت صوبہ ہے، بلوچستان میں غیور اور دلیر عوام بستے ہیں، این ایف سی ایوارڈ میں بلوچستان کا حصہ 100 فیصد بڑھایا گیا۔ انہوں نے کہا کہ یہ بلوچستان کے عوام پر کوئی احسان نہیں تھا، بلوچستان کے این ایف سی کیلئے تمام صوبوں نے کردار ادا کیا، سب سے زیادہ حصہ پنجاب نے دیا، بلوچستان کے کسانوں کو اربوں روپے کے سولر ٹیوب ویل دیئے گئے۔ ان کا کہنا تھا کہ ریکوڈک کی مثال لے لیں، اس کا معاہدہ پڑھ لیں، ریکوڈک پر بلوچستان کے عوام کے شیئرز روشن مثال ہیں، بلوچستان کے عوام کے شیئرز چھپا ہوا راز نہیں، سب کے سامنے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ گوادر سے چمن تک روڈ بن رہی ہے جو ہائی وے کے معیار کے مطابق ہے اور اس شاہراہ کی تعمیر پر 300 ارب روپے خرچ کئے جا رہے ہیں۔ وزیراعظم نے کہا کہ برابری اور انصاف کے بغیر تو گھر نہیں چلتا، چاروں صوبوں کی یکساں ترقی بطور وزیراعظم میری ذمہ داری ہے، میثاق جمہوریت کے لئے میں نے ایک سے زائد بار کہا، پاکستان کے لئے جو بھی قربانی دی جائے وہ کم ہے، اپوزیشن لیڈر نے کہا کہ صوبے کے معاشی وسائل ان کا حق ہیں، کوئی دو رائے اور اختلاف نہیں۔ وزیراعظم نے کہا چند دن قبل بھی کا پڑ حادثہ میں افواج کے افسران اور جوان شہید ہوئے، بلوچستان میں دہشت گردی ہو رہی ہے، بلوچستان میں خوارجیوں کو تکنیکی مدد فراہم کی جا رہی ہے، سب جانتے ہیں دہشتگردی کے پیچھے کس کا ہاتھ ہے۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گردوں کو مدد فراہم کی جا رہی ہے، گوادر سے چمن تک شاہراہ کی تعمیر میں 300 ارب روپے سے زائد خرچ کیا جا رہا ہے، خیبرپختونخوا میں بھی دہشت گردی ہو رہی ہے، دہشتگردی کیخلاف جنگ میں سیکورٹی فورسز کے افسران اور جوان شہید ہو رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ شہدا قوم کے کروڑوں بچوں کو یتیم ہونے سے بچاتے ہیں، ہمیں مل کر اپنے شہدا کی قربانیوں کا احترام کرنا چاہئے، شہدا کا احترام نہیں کریں گے تو دنیا ہمارے بارے میں کیا سوچے گی، دہشتگردی کیخلاف غفلت پر قوم ہمیں معاف نہیں کرے گی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 14 JUN 2026 Page No. 2

عطیہ خون دینا انسانیت کی خدمت کا بہترین عمل ہے، گورنر مندوخیل

محفوظ خون کی دستیابی زندگی اور موت کے درمیان امید کی کرن ثابت ہوتی ہے، پیغام

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے عالمی یوم عطیہ خون کے موقع پر اپنے پیغام میں کہا ہے کہ اپنی ضرورت دوسروں کے لیے قربان کرنا ہی حقیقی قربانی ہے اور خون کا عطیہ دینا انسانیت کی خدمت کا ایک قابل تحسین عمل ہے۔ انہوں نے کہا کہ خون کی تھوڑی سی مقدار عطیہ کرکے انسان جانیں بچانے میں اہم کردار ادا کرسکتا ہے، جو عطیہ دہندگان کے جذبہ انسانیت کا عملی ثبوت ہے۔ انہوں نے کہا کہ 14 جون کو منایا جانے والا عالمی یوم عطیہ خون سرحدوں، ثقافتوں اور عقائد سے بالاتر ہوکر انسانیت کی خدمت کا مشترکہ پیغام دیتا ہے۔ گورنر بلوچستان نے کہا کہ ترقی پذیر ممالک میں محفوظ خون کی دستیابی زندگی اور موت کے درمیان امید کی کرن ثابت ہوتی ہے، جبکہ بلوچستان میں خون کی ضرورت خاص طور پر اہم ہے۔ زچگی کے دوران بروقت خون کی فراہمی نہ ہونے سے شرح اموات میں اضافہ ہوتا ہے، جبکہ لیوکیمیا کے مریض بچے، حادثات کے متاثرین اور دائمی بیماریوں میں مبتلا افراد بھی محفوظ خون کی مسلسل فراہمی کے محتاج ہوتے ہیں۔

MASHRIQ QUETTA

خون کا عطیہ انسانیت کے اعلیٰ مقصد کی پاسداری یقینی بناتی ہے، گورنر

اپنی ضرورت دوسروں کیلئے قربان کرنا ہی حقیقی قربانی ہے، کسی بھی ضرورت مند کو خون کا عطیہ کرنا خدمت کی اعلیٰ مثال ہے

زچگی کے دوران خون کی ضرورت بروقت پوری نہ ہونے سے شرح اموات میں اضافہ ہوتا ہے، عالمی یوم کے موقع پر پیغام

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے عالمی یوم عطیہ خون کے موقع پر اپنے پیغام میں کہا ہے کہ اپنی ضرورت دوسروں کیلئے قربان کرنا ہی حقیقی قربانی ہے۔ خون کا عطیہ دینا خدمت کا قابل تحسین عمل ہے۔ اپنے خون کی تھوڑی سی مقدار عطیہ کرکے .... بقیہ 7 صفحہ نمبر 7 پر

ہم انسانیت کے اعلیٰ مقصد کی پاسداری یقینی بناتے ہیں جس سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ ہماری اپنی ضرورت کے باوجود، ہم دوسروں کی ضرورت کو پہچانتے اور تسلیم کرتے ہیں۔ یہ عطیہ دہندگان کی انسانیت کا سچا ثبوت ہے۔ 14 جون خون کے عطیہ کے اس عالمی دن پر ہم ایک مشترکہ مقصد کیلئے اپنی آواز بلند کرتے ہیں جو سرحدوں، ثقافتوں اور عقائد سے بالاتر۔0 ہوئے۔ واضح رہے کہ بہت سے ترقی پذیر ممالک میں، محفوظ خون تک رسائی صرف ایک طبی سروس نہیں ہے بلکہ زندگی اور موت کے درمیان ایک امید کی کرن ہے۔ بلوچستان جیسے پسماندہ صوبہ میں خون کی ضرورت خاص طور پر اہم ہے۔

THE DAILY JANG QUETTA

روزنامہ جنگ کوئٹہ

بانی میر خلیل الرحمٰن

جلد 55 | اتوار 28 ذوالحجہ 1447ھ 14 جون 2026ء | نمبر 161

وزیراعلیٰ بگٹی

متوازن حقیقت پسندانہ اور عوام دوست بجٹ پیش کرینگے

وسائل کی منصفانہ تقسیم ترجیح

شفافیت، معیار، جوابدہی اور عوامی ضرورت بنیادی اصول، مثبت تجاویز کو بجٹ کا حصہ بنایا جائے گا، پارلیمانی کمیٹی کے مشاورتی اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیرصدارت آئندہ صوبائی بجٹ کے حوالے سے پارلیمانی کمیٹی کا ایک اہم مشاورتی اجلاس ہفتہ کو یہاں چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں منعقد ہوا جس میں پاکستان مسلم لیگ (ن)، پاکستان پیپلز پارٹی بلوچستان عوامی پارٹی، جماعت اسلامی اور عوامی جمہوری پارٹی کے پارلیمانی رہنماؤں نے شرکت کی اجلاس میں مالی سال۔ 2026 27 کے صوبائی بجٹ کی تیاری، ترقیاتی ترجیحات اور عوامی فلاح و بہبود سے متعلق مختلف تجاویز پر تفصیلی غور وخوض کیا گیا شرکاء نے تعلیم، صحت، پینے کے صاف پانی، مواصلات، توانائی، بلدیاتی خدمات اور بنیادی انفراسٹرکچر سمیت مختلف شعبوں میں ترقیاتی منصوبوں اور عوامی ضروریات کے حوالے سے اپنی آراء اور سفارشات پیش کیں وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ صوبائی حکومت ایک ایسا متوازن، حقیقت پسندانہ اور عوام دوست بجٹ پیش کرنے کے لیے پرعزم ہے جو بلوچستان کے عوام کی ضروریات، ترقیاتی تقاضوں اور معاشی حقائق سے ہم آہنگ ہو۔ انہوں نے کہا کہ حکومت بجٹ سازی کے عمل میں تمام سیاسی جماعتوں اور پارلیمانی نمائندوں کی آراء کو قدر کی نگاہ سے دیکھتی ہے اور ان کی مثبت تجاویز کو بجٹ کا حصہ بنایا جائے گا وزیراعلیٰ نے کہا کہ آئندہ بجٹ میں عوامی فلاح و بہبود، تعلیم، صحت، روزگار کے مواقع، بنیادی ڈھانچے کی بہتری اور سماجی شعبوں کی مضبوطی کو خصوصی ترجیح دی جائے گی۔ انہوں نے واضح کیا کہ حکومت کی توجہ ایسے ترقیاتی منصوبوں پر مرکوز ہے جو براہ راست عوام کی زندگیوں میں بہتری لائیں اور صوبے کی معاشی و سماجی ترقی میں موثر کردار ادا کریں میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان کے پسماندہ، دور افتادہ اور کم ترقی یافتہ علاقوں کو ترقی کے قومی دھارے میں شامل کرنا حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے انہوں نے کہا کہ وسائل کی منصفانہ تقسیم اور متوازن علاقائی ترقی کو یقینی بنایا جائے گا تاکہ صوبے کے تمام اضلاع یکساں ترقی کے ثمرات سے مستفید ہوسکیں وزیراعلیٰ نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ ترقیاتی منصوبوں کے انتخاب اور تکمیل میں شفافیت، معیار، جوابدہی اور عوامی ضرورت کو بنیادی اصول بنایا جائے گا۔ اجلاس کے شرکاء نے بجٹ سازی کے عمل میں سیاسی جماعتوں کو اعتماد میں لینے اور مشاورتی عمل کو فروغ دینے کے اقدام کو سراہتے ہوئے بلوچستان کی ترقی اور عوامی فلاح و بہبود کے لیے اپنے بھرپور تعاون کے عزم کا اظہار کیا۔

کوئٹہ: وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی بجٹ کی تشکیل سے متعلق پارلیمانی کمیٹی کے مشاورتی اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 4

Daily MASHRIQ QUETTA

اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق و مغرب (قرآن حکیم)

روزنامہ مشرق کوئٹہ

چیف ایگزیکٹو: سید ممتاز احمد

جلد 54	اتوار 28 ذوالحجہ 1447ھ 14 جون 2026ء، صفحات 24	شمارہ 338
رجسٹرڈ BC-m-1	Email. mashriqqta2008@gmail.com	PTCL 081-2827345 081-2827344
قیمت 45 روپے		

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی آئندہ مالی سال کے صوبائی بجٹ کی تشکیل سے متعلق پارلیمانی کمیٹی کے مشاورتی اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

وسائل کی منصفانہ تقسیم اور متوازن ترقی کو یقینی بنایا جائیگا، وزیراعلیٰ

صوبائی حکومت عوام دوست بجٹ پیش کرنے کیلئے پرعزم ہے، جو عوام کی ضروریات، ترقیاتی تقاضوں اور معاشی حقائق سے ہم آہنگ ہوگا

بلوچستان کی پائیدار ترقی، معاشی استحکام اور عوامی خوشحالی کے کیلئے اجتماعی دانش، سیاسی ہم آہنگی اور مشاورت ناگزیر ہے، میر سرفراز بگٹی

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت آئندہ صوبائی بجٹ کے حوالے سے پارلیمانی کمیٹی کا ایک اہم مشاورتی اجلاس ہفتہ کو یہاں چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں منعقد ہوا جس میں پاکستان مسلم لیگ (ن)، پاکستان پیپلز پارٹی، بلوچستان عوامی پارٹی، جماعت اسلامی اور عوامی نیشنل پارٹی (اے این پی) کے پارلیمانی رہنماؤں نے شرکت کی اجلاس میں مالی سال 2026-27 کے صوبائی .... بقیہ 6 صفحہ نمبر 7 پر

بجٹ کی تیاری، ترقیاتی ترجیحات اور عوامی فلاح و بہبود سے متعلق مختلف تجاویز پر تفصیلی غور و خوض کیا گیا شرکاء نے تعلیم، صحت، پینے کے صاف پانی، مواصلات، توانائی، بلدیاتی خدمات اور بنیادی انفراسٹرکچر سمیت مختلف شعبوں میں ترقیاتی منصوبوں اور عوامی ضروریات کے حوالے سے اپنی آراء اور سفارشات پیش کیں وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ صوبائی حکومت ایک ایسا متوازن، حقیقت پسندانہ اور عوام دوست بجٹ پیش کرنے کے لیے پرعزم ہے جو بلوچستان کے عوام کی ضروریات، ترقیاتی تقاضوں اور معاشی حقائق سے ہم آہنگ ہو۔ انہوں نے کہا کہ حکومت بجٹ سازی کے عمل میں تمام سیاسی جماعتوں اور پارلیمانی نمائندوں کی آراء کو قدر کی نگاہ سے دیکھتی ہے اور ان کی مثبت تجاویز کو بجٹ کا حصہ بنایا جائے گا وزیراعلیٰ نے کہا کہ آئندہ بجٹ میں عوامی فلاح و بہبود، تعلیم، صحت، روزگار کے مواقع، بنیادی ڈھانچے کی بہتری اور سماجی شعبوں کی مضبوطی کو خصوصی ترجیح دی جائے گی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1 | Page No. 5

روزنامہ ایکسپریس کوئٹہ سینچری

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

جلد 24 شمارہ 180 | اتوار، 28 ذوالحج، 14 جون 2026ء، صفحات 6 قیمت 40 روپے

بجٹ میں تمام سیاسی جماعتوں، اسٹیک ہولڈرز کی تجاویز شامل کی جائینگی: سرفراز بگٹی

حکومت متوازن، حقیقت پسندانہ اور عوام دوست بجٹ پیش کرنے کیلئے پرعزم، بنیادی سہولیات اور ترقیاتی عمل ترجیح ہے

وزیراعلیٰ کی زیرصدارت بجٹ سے متعلق اجلاس میں سیاسی جماعتوں کے پارلیمانی رہنما شریک، مشاورتی عمل کو سراہا

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیرصدارت آئندہ صوبائی بجٹ کے حوالے سے پارلیمانی کمیٹی کا ایک اہم مشاورتی اجلاس ہفتہ کو یہاں چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں منعقد ہوا جس میں پاکستان مسلم لیگ (ن)، پاکستان پیپلز پارٹی، بلوچستان عوامی پارٹی، (باقی صفحہ 5 نمبر 8)

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی آئندہ مالی سال کے صوبائی بجٹ کی تشکیل سے متعلق پارلیمانی کمیٹی کے مشاورتی اجلاس کی صدارت کررہے ہیں

جماعت اسلامی اور عوامی نیشنل پارٹی (اے این پی) کے پارلیمانی رہنماؤں نے شرکت کی اجلاس میں مالی سال 27-2026 کے صوبائی بجٹ کی تیاری، ترقیاتی ترجیحات اور عوامی فلاح و بہبود سے متعلق مختلف تجاویز پر تفصیلی غور وخوض کیا گیا شرکاء نے تعلیم، صحت، پینے کے صاف پانی، مواصلات، توانائی، بلدیاتی خدمات اور بنیادی انفراسٹرکچر سمیت مختلف شعبوں میں ترقیاتی منصوبوں اور عوامی ضروریات کے حوالے سے اپنی آراء اور سفارشات پیش کیں وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ صوبائی حکومت ایک ایسا متوازن، حقیقت پسندانہ اور عوام دوست بجٹ پیش کرنے کے لیے پرعزم ہے جو بلوچستان کے عوام کی ضروریات، ترقیاتی تقاضوں اور معاشی حقائق سے ہم آہنگ ہو انہوں نے کہا کہ حکومت بجٹ سازی کے عمل میں تمام سیاسی جماعتوں اور پارلیمانی نمائندوں کی آراء کو قدر کی نگاہ سے دیکھتی ہے اور ان کی مثبت تجاویز کو بجٹ کا حصہ بنایا جائے گا وزیراعلیٰ نے کہا کہ آئندہ بجٹ میں عوامی فلاح و بہبود، تعلیم، صحت، روزگار کے مواقع، بنیادی ڈھانچے کی بہتری اور سماجی شعبوں کی مضبوطی کو خصوصی ترجیح دی جائے گی۔ انہوں نے واضح کیا کہ حکومت کی توجہ ایسے ترقیاتی منصوبوں پر مرکوز ہے جو براہ راست عوام کی زندگیوں میں بہتری لائیں اور صوبے کی معاشی و سماجی ترقی میں موثر کردار ادا کریں میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان کے پسماندہ، دور افتادہ اور کم ترقی یافتہ علاقوں کو ترقی کے قومی دھارے میں شامل کرنا حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے انہوں نے کہا کہ وسائل کی منصفانہ تقسیم اور متوازن علاقائی ترقی کو یقینی بنایا جائے گا تاکہ صوبے کے تمام اضلاع یکساں ترقی کے ثمرات سے مستفید ہو سکیں وزیراعلیٰ نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ ترقیاتی منصوبوں کے انتخاب اور تکمیل میں شفافیت، معیار، جوابدہی اور عوامی ضرورت کو بنیادی اصول بنایا جائے گا انہوں نے کہا کہ محدود وسائل کے باوجود حکومت عوام کو زیادہ سے زیادہ ریلیف فراہم کرنے اور ترقیاتی عمل کی رفتار کو مزید تیز کرنے کے لیے عملی اقدامات کررہی ہے انہوں نے کہا کہ بلوچستان کی پائیدار ترقی، معاشی استحکام اور عوامی خوشحالی کے حصول کے لیے اجتماعی دانش، سیاسی ہم آہنگی اور وسیع تر مشاورت ناگزیر ہے حکومت تمام اسٹیک ہولڈرز کو اعتماد میں لے کر ایسا بجٹ مرتب کرے گی جو صوبے کے روشن مستقبل، پائیدار ترقی اور عوامی توقعات کی حقیقی ترجمانی کرے اجلاس کے شرکاء نے بجٹ سازی کے عمل میں سیاسی جماعتوں کو اعتماد میں لینے اور مشاورتی عمل کو فروغ دینے کے اقدام کو سراہتے ہوئے بلوچستان کی ترقی اور عوامی فلاح و بہبود کے لیے اپنے بھرپور تعاون کے عزم کا اظہار کیا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1 Page No. 6

THE DAILY INTEKHAB (Quetta)
روزنامہ انتخاب کوئٹہ
رجسٹرڈ نمبر بی سی I-4
قیمت 30 روپے
صفحات 6
www.dailyintekhab.PK
Intekhabnews@gmail.com
Quetta Ph:081-2822909
جلد نمبر 32 | اتوار 14 جون 2026ء بمطابق 28 ذوالحجۃ 1447ھ | شمارہ نمبر 161

بلوچستان کا بجٹ روشن مستقبل، ترقی اور عوامی توقعات کی ترجمانی کریگا

میر سرفراز بگٹی

بجٹ میں عوامی فلاح و بہبود، تعلیم، صحت، روزگار کے مواقع بنیادی ڈھانچے کی بہتری اور سماجی شعبوں کی مضبوطی کو خصوصی ترجیح دی جائیگی، وزیراعلیٰ

سرفراز بگٹی کی زیر صدارت بجٹ کے حوالے سے پارلیمانی کمیٹی کا اجلاس، پارلیمانی نمائندوں کی آرا اور مثبت تجاویز کو بجٹ کا حصہ بنایا جائیگا، وزیراعلیٰ کا خطاب

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت آئندہ صوبائی بجٹ کے حوالے سے پارلیمانی کمیٹی کا ایک اہم مشاورتی اجلاس ہفتہ کو یہاں چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں منعقد ہوا جس میں پاکستان مسلم لیگ (ن)، پاکستان پیپلز پارٹی، بلوچستان عوامی پارٹی، جماعت اسلامی اور عوامی نیشنل پارٹی (اے این پی) کے پارلیمانی رہنماؤں نے شرکت کی اجلاس میں مالی سال 2026-27 کے بقیہ نمبر 46 صفحہ 5 پر

کوئٹہ: وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی صوبائی بجٹ کی تشکیل سے متعلق پارلیمانی کمیٹی کے مشاورتی اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

صوبائی بجٹ کی تیاری، ترقیاتی ترجیحات اور عوامی فلاح و بہبود سے متعلق مختلف تجاویز پر تفصیلی غور و خوض کیا گیا۔ شرکاء نے تعلیم، صحت، پینے کے صاف پانی، مواصلات، توانائی، بلدیاتی خدمات اور بنیادی انفراسٹرکچر سمیت مختلف شعبوں میں ترقیاتی منصوبوں اور عوامی ضروریات کے حوالے سے اپنی آراء اور سفارشات پیش کیں۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ صوبائی حکومت ایک ایسا متوازن، حقیقت پسندانہ اور عوام دوست بجٹ پیش کرنے کے لیے پرعزم ہے جو بلوچستان کے عوام کی ضروریات، ترقیاتی تقاضوں اور معاشی حقائق سے ہم آہنگ ہو۔ انہوں نے کہا کہ حکومت بجٹ سازی کے عمل میں تمام سیاسی جماعتوں اور پارلیمانی نمائندوں کی آراء کو قدر کی نگاہ سے دیکھتی ہے اور ان کی مثبت تجاویز کو بجٹ کا حصہ بنایا جائے گا۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ آئندہ بجٹ میں عوامی فلاح و بہبود، تعلیم، صحت، روزگار کے مواقع، بنیادی ڈھانچے کی بہتری اور سماجی شعبوں کی مضبوطی کو خصوصی ترجیح دی جائے گی۔ انہوں نے واضح کیا کہ حکومت کی توجہ ایسے ترقیاتی منصوبوں پر مرکوز ہے جو براہ راست عوام کی زندگیوں میں بہتری لائیں اور صوبے کی معاشی و سماجی ترقی میں مؤثر کردار ادا کریں۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان کے پسماندہ اضلاع اور کم ترقی یافتہ علاقوں کو ترقی کے قومی دھارے میں شامل کرنا حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے۔ انہوں نے کہا کہ وسائل کی منصفانہ تقسیم اور متوازن علاقائی ترقی کو یقینی بنایا جائے گا تاکہ صوبے کے تمام اضلاع یکساں ترقی کے ثمرات سے مستفید ہو سکیں۔ وزیراعلیٰ نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ ترقیاتی منصوبوں کے انتخاب اور تکمیل میں شفافیت، معیار، پائیداری اور عوامی ضرورت کو بنیادی اصول بنایا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ محدود وسائل کے باوجود حکومت عوام کو زیادہ سے زیادہ ریلیف فراہم کرنے اور ترقیاتی عمل کی رفتار کو مزید تیز کرنے کے لیے عملی اقدامات کر رہی ہے۔

CamScanner

THE DAILY BAAKHABAR QUETTA

روزنامہ باخبر کوئٹہ

بانی اکرام اللہ خان

جلد 30 اتوار 14 جون 2026ء بمطابق 28 ذوالحجۃ 1447ھ قیمت 20 روپے شمارہ 162

تمام اسٹیک ہولڈرز کو اعتماد میں لے کر عوامی توقعات کا ترجمان بجٹ مرتب کرینگے: میر سرفراز بگٹی

میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت بجٹ کے حوالے سے مشاورتی اجلاس، مسلم لیگ (ن)، پی پی پی، بی اے پی اور دیگر جماعتوں کی شرکت

وسائل کی منصفانہ تقسیم اور متوازن علاقائی ترقی کو یقینی بنایا جائے گا محدود وسائل کے باوجود عوام کو ریلیف دیں گے: میر سرفراز بگٹی

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت آئندہ صوبائی بجٹ کے حوالے سے پارلیمانی کمیٹی کا ایک اہم مشاورتی اجلاس ہفتہ کو یہاں چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں منعقد ہوا جس میں پاکستان مسلم لیگ (ن)، پاکستان پیپلز پارٹی، بلوچستان عوامی پارٹی، جماعت اسلامی اور عوامی نیشنل پارٹی (اے این پی) کے پارلیمانی رہنماؤں نے شرکت کی اجلاس میں مالی سال 2026-27 کے صوبائی بجٹ کی تیاری، ترقیاتی ترجیحات اور عوامی فلاح و بہبود سے متعلق مختلف تجاویز پر تفصیلی غور و خوض کیا گیا شرکاء نے تعلیم، صحت، پینے کے صاف پانی، مواصلات، توانائی، بلدیاتی خدمات اور بنیادی انفراسٹرکچر سمیت مختلف شعبوں میں ترقیاتی منصوبوں اور عوامی ضروریات کے حوالے سے اپنی آراء اور سفارشات پیش کیں وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ صوبائی حکومت ایک ایسا متوازن، حقیقت پسندانہ اور عوام دوست بجٹ پیش کرنے کے لیے پرعزم ہے جو بلوچستان کے عوام کی ضروریات، ترقیاتی تقاضوں اور معاشی حقائق سے ہم آہنگ ہو انہوں نے کہا کہ حکومت بجٹ سازی کے عمل میں تمام سیاسی جماعتوں اور پارلیمانی نمائندوں کی آراء کو قدر کی نگاہ سے دیکھتی ہے اور ان کی مثبت تجاویز کو بجٹ کا حصہ بنایا جائے گا وزیراعلیٰ نے کہا کہ آئندہ بجٹ میں عوامی فلاح و بہبود، تعلیم، صحت، روزگار کے مواقع، بنیادی ڈھانچے کی بہتری اور سماجی شعبوں کی مضبوطی کو خصوصی ترجیح دی جائے گی۔

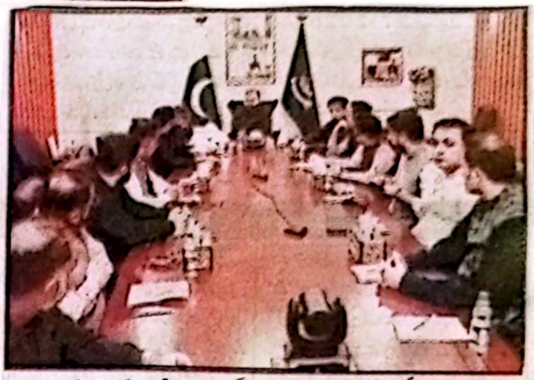

کوئٹہ، وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی صوبائی بجٹ سے متعلق پارلیمانی کمیٹی کے مشاورتی اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

خیبر پختونخوا کرپشن اور مخدوش امن وامان کی نذر ہو چکا' گورنر فیصل کریم کنڈی

صوبے کا حق وفاق سے گالی گلوچ سے نہیں بلکہ دلیل اور دلائل کے ساتھ لڑ کر حاصل کریں گے

پشاور (آن لائن) گورنر خیبر پختونخوا فیصل کریم کنڈی نے کہا ہے صوبے کے حق کو دلیل اور دلائل سے حاصل کریں گے۔ خیبر پختونخوا کرپشن کی نظر ہو چکا ہے امن امان کی صورتحال مخدوش ہے۔ جن لوگوں نے نوکریاں اور گھر دینے کا وعدہ کیا تھا وہ اس کو نبھانے میں ناکام رہے ہیں۔ خیبر پختونخوا میں پولیس کی تنخواہیں باقی صوبوں سے کم ہیں جب کہ ان کی قربانیاں زیادہ ہیں۔ ہم وفاق کو مضبوط کرنا چاہتے ہیں ہمارے پاس گیس بجلی معدنیات اور سیاحت ہے۔ میاں نواز شریف کی وجہ سے خیبر پختونخوا کو پانی کا حصہ نہیں ملا چشمہ لفٹ کینال بن جائے تو گندم میں خودکفیل ہو جائیں گے۔ اگر وفاق نے چشمہ لفٹ کینال کے لئے فنڈ نہ دیا تو دوست ممالک سے فنڈ لے کر اپنی نہر خود بنائیں گے۔ آرٹیکل 158 کے تحت گیس کا پہلا حق صوبے کا ہے وفاق نے ظلم کرتے ہوئے آٹا اور گیس بند کی اس مقدمہ کو لڑتے ہوئے گندم کی ترسیل کو شروع کروایا اور سی این جی اسٹیشن کو بحال کیا۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے ایبٹ آباد میں پیپلز پارٹی ورکر کنونشن ہزارہ سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 8

Daily AZADI Quetta

روزنامہ آزادی کوئٹہ

بانی
صدیق بلوچ

جلد نمبر-27 | اتوار 14 جون 2026ء بمطابق 28 ذوالحجہ 1447ھ قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر-159

پارلیمانی جماعتوں کا مشترکہ اجلاس

اسٹیک ہولڈرز کو اعتماد میں لیکر بجٹ پیش کریں گے، سرفراز بگٹی

ن لیگ، پی پی، بی اے پی، جماعت اسلامی اور اے این پی کے پارلیمانی رہنماؤں نے بجٹ کی تیاری، ترقیاتی ترجیحات اور عوامی فلاح و بہبود سے متعلق تجاویز پر تفصیلی غور کیا

اجلاس میں تعلیم، صحت، پینے کے صاف پانی، مواصلات، توانائی، بلدیاتی خدمات اور بنیادی انفراسٹرکچر سمیت مختلف شعبوں میں ترقیاتی منصوبوں بارے سفارشات پیش کی گئیں

صوبائی حکومت ایک ایسا متوازن، بجٹ پیش کرنے کے لیے پرعزم ہے جو بلوچستان کے عوام کی ضروریات، ترقیاتی تقاضوں اور معاشی حقائق سے ہم آہنگ ہو، وزیر اعلیٰ بلوچستان

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت آئندہ صوبائی بجٹ کے حوالے سے پارلیمانی کمیٹی کا ایک اہم مشاورتی اجلاس ہفتہ کو یہاں چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں منعقد ہوا جس میں پاکستان مسلم لیگ (ن)، پاکستان پیپلز پارٹی، بلوچستان عوامی پارٹی، جماعت اسلامی اور عوامی نیشنل پارٹی (اے این پی) کے پارلیمانی رہنماؤں نے شرکت کی اجلاس میں مالی سال 27-2026 کے صوبائی بجٹ کی تیاری، ترقیاتی ترجیحات اور عوامی فلاح و بہبود سے متعلق مختلف تجاویز پر تفصیلی غور وخوض کیا گیا شرکاء نے تعلیم، صحت، پینے کے صاف پانی، مواصلات، توانائی، بلدیاتی خدمات اور بنیادی انفراسٹرکچر سمیت مختلف شعبوں میں ترقیاتی منصوبوں اور عوامی ضروریات کے حوالے سے اپنی آراء اور سفارشات پیش کیں وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ صوبائی حکومت ایک ایسا متوازن، حقیقت پسندانہ اور عوام دوست بجٹ پیش کرنے کے لیے پرعزم ہے جو بلوچستان کے عوام کی ضروریات، ترقیاتی تقاضوں اور معاشی حقائق سے ہم آہنگ ہو۔ انہوں نے کہا کہ حکومت بجٹ سازی کے عمل میں تمام سیاسی جماعتوں اور پارلیمانی نمائندوں کی آراء کو قدر کی نگاہ سے دیکھتی ہے اور ان کی مثبت تجاویز کو بجٹ کا حصہ بنایا جائے گا وزیر اعلیٰ نے کہا کہ آئندہ بجٹ میں عوامی فلاح و بہبود، تعلیم، صحت، روزگار کے مواقع، بنیادی ڈھانچے کی بہتری اور سماجی شعبوں کی مضبوطی کو خصوصی ترجیح دی جائے گی۔ انہوں نے واضح کیا کہ حکومت کی توجہ ایسے ترقیاتی منصوبوں پر مرکوز ہے جو براہ راست عوام کی زندگیوں میں بہتری لائیں اور صوبے کی معاشی و سماجی ترقی میں مؤثر کردار ادا کریں میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان کے پسماندہ، دور افتادہ اور کم ترقی یافتہ علاقوں کو ترقی کے قومی دھارے میں شامل کرنا حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے انہوں نے کہا کہ وسائل کی منصفانہ تقسیم اور متوازن علاقائی ترقی کو یقینی بنایا جائے گا تاکہ صوبے کے تمام اضلاع یکساں ترقی کے ثمرات سے مستفید ہو سکیں وزیر اعلیٰ نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ ترقیاتی منصوبوں کے انتخاب اور تکمیل میں شفافیت، معیار، جوابدہی اور عوامی ضرورت کو بنیادی اصول بنایا جائے گا انہوں نے کہا کہ محدود وسائل کے باوجود حکومت عوام کو زیادہ سے زیادہ ریلیف فراہم کرنے اور ترقیاتی عمل کی رفتار کو مزید تیز کرنے کے لیے عملی اقدامات کر رہی ہے انہوں نے کہا کہ بلوچستان کی پائیدار ترقی، معاشی استحکام اور عوامی خوشحالی کے حصول کے لیے اجتماعی دانش، سیاسی ہم آہنگی اور وسیع تر مشاورت ناگزیر ہے حکومت تمام اسٹیک ہولڈرز کو اعتماد میں لے کر ایسا بجٹ مرتب کرے گی جو صوبے کے روشن مستقبل، پائیدار ترقی اور عوامی توقعات کی حقیقی ترجمانی کرے اجلاس کے شرکاء نے بجٹ سازی کے عمل میں سیاسی جماعتوں کو اعتماد میں لینے اور مشاورتی عمل کو فروغ دینے کے اقدام کو سراہتے ہوئے بلوچستان کی ترقی اور عوامی فلاح و بہبود کے لیے اپنے بھرپور تعاون کے عزم کا اظہار کیا

(بقیہ نمبر9 صفحہ نمبر2پر)

کوئٹہ، وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی صوبائی بجٹ کے حوالے سے پارلیمانی کمیٹی کے مشاورتی اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

THE DAILY INTEKHAB (HUB) روزنامہ انتخاب حب بلوچستان

رجسٹرڈ نمبر ایس سی I-3

قیمت 40 روپے — صفحات 8

www.dailyintekhab.pk

Hub Ph: 0853-363533

Karachi Ph: 021-32631089 & 32634518

جلد نمبر 38 | ہفتہ 13 جون 2026ء بمطابق 27 ذوالحجۃ 1447ھ | شمارہ نمبر 160

بلدیاتی انتخابات تمام اضلاع میں ایک ساتھ ہونگے صوبائی کابینہ

خدمت کے ایجنڈے پر عمل پیرا ہیں وزیراعلیٰ

ضلع بارکھان میں نئی میونسپل کمیٹی ڈیرہ کھیتران کے قیام، برشور میں نئی میونسپل کمیٹی اور میونسپل کمیٹی خاران کو میونسپل کارپوریشن کا درجہ دینے کی منظوری

بلوچستان رائٹ ٹو انفارمیشن کمیشن ایکٹ میں مجوزہ ترامیم، سیکرٹریٹ ایمپلائز کوآپریٹو سوسائٹی کے قیام کی منظوری، وزیراعلیٰ کی انتظامی و قانونی معاملات بروقت مکمل کرنے کی ہدایت

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت صوبائی کابینہ کا اجلاس چیف منسٹر سیکرٹریٹ کوئٹہ میں ہوا جس میں عوامی مفاد، انتظامی اصلاحات، بلدیاتی نظام، قانون و انصاف، ترقیاتی منصوبوں، صحت، بین المذاہب ہم آہنگی اور گورننس سے متعلق متعدد اہم فیصلوں کی منظوری دی گئی۔ اجلاس کے آغاز میں بلوچستان سمیت ملک بھر میں امن و استحکام کے لئے جانوں کا نذرانہ پیش کرنے والے سیکورٹی فورسز اور شہری شہداء کے درجات کی بلندی، مغفرت اور لواحقین کے لئے صبر جمیل کی دعا کی گئی۔ اجلاس میں کئے گئے فیصلوں کی تفصیلات سے آگاہ کرتے ہوئے وزیراعلیٰ کے معاون برائے سیاسی

بقیہ نمبر 60 صفحہ 7 پر

و میڈیا امور شاہد رند نے بتایا کہ کابینہ نے بلوچستان میں بلدیاتی اداروں کی آئینی مدت مکمل ہونے پر 8 فروری 2027 کو ان اداروں کی تحلیل کی منظوری دے دی انہوں نے بتایا کہ کابینہ نے اس امر پر بھی اتفاق کیا کہ آئندہ بلدیاتی انتخابات کے انعقاد سے قبل نئے اضلاع کی تشکیل، حلقہ بندیوں اور عدلیہ کے مختلف فیصلوں سے متعلق تمام امور الیکشن کمیشن آف پاکستان کے سامنے رکھے جائیں گے تاکہ انتخابات کے انعقاد کے لئے موثر، قابل عمل اور قانونی فریم ورک مرتب کیا جا سکے۔ شاہد رند نے کہا کہ کابینہ نے فیصلہ کیا کہ کوئٹہ میں بلدیاتی انتخابات بھی صوبے کے دیگر اضلاع کے ساتھ ہی منعقد کئے جائیں گے چونکہ کوئٹہ انتظامی طور پر دو اضلاع میں تقسیم ہو چکا ہے اور بعض انتظامی امور کی تکمیل ابھی باقی ہے اس لئے کوئٹہ کے بلدیاتی انتخابات بھی دیگر اضلاع کے ساتھ ایک ہی مرحلے میں کرانے کا فیصلہ کیا گیا ہے انہوں نے بتایا کہ بلدیاتی نظام کو مزید موثر بنانے کے لئے کابینہ نے ضلع بارکھان میں نئی میونسپل کمیٹی ڈیرہ کھیتران کے قیام جبکہ برشور میں نئی میونسپل کمیٹی کے قیام کی منظوری دی اسی طرح میونسپل کمیٹی خاران کو میونسپل کارپوریشن کا درجہ دینے کی منظوری بھی دی گئی تاکہ شہری سہولیات کی فراہمی اور مقامی حکومتوں کی استعداد کار میں اضافہ کیا جا سکے۔ شاہد رند کے مطابق صوبائی کابینہ نے بلوچستان رائٹ ٹو انفارمیشن کمیشن ایکٹ 2021 میں مجوزہ ترامیم کی منظوری دی جس کا مقصد معلومات تک رسائی کے نظام کو مزید شفاف، موثر اور عوام دوست بنانا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ قانون و انصاف کے شعبے میں ایک اہم پیش رفت کے طور پر کابینہ نے صوبے کے تمام سیشن ججز، ایڈیشنل سیشن ججز اور جوڈیشل مجسٹریٹ فرسٹ کلاس کو سی این ایس (کنٹرول آف نارکوٹک سبسٹینسز) مقدمات کے ٹرائل کے اختیارات دینے کی منظوری دی، جس سے منشیات سے متعلق مقدمات کے جلد اور موثر فیصلوں میں مدد ملے گی سرمایہ کاری اور ترقیاتی منصوبوں کے فروغ کے لئے کابینہ نے بلوچستان پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ رولز 2026 کی منظوری دی جس سے نجی شعبے کی شراکت داری کے ذریعے ترقیاتی منصوبوں کے موثر نفاذ کی راہ ہموار ہوگی۔ شاہد رند نے بتایا کہ صوبائی کابینہ نے بلوچستان سیکرٹریٹ ایمپلائز کوآپریٹو سوسائٹی کے قیام کی منظوری دی جس کے تحت سیکرٹریٹ ملازمین کو گھروں کی تعمیر کے لئے بلاسود قرضوں کی سہولت فراہم کی جائے گی۔ بین المذاہب ہم آہنگی اور مذہبی رواداری کے فروغ کے لئے کابینہ نے محکمہ اقلیتی امور کا نام تبدیل کرکے انٹرفیتھ ہارمونی ڈیپارٹمنٹ رکھنے کی منظوری دی۔ کابینہ نے محکمہ ثقافت کے منسلک دفتر میں گریڈ 1 سے گریڈ 15 تک کے ملازمین کے لئے کنٹریکٹ ایگزٹ پالیسی کی بھی منظوری دی، جس سے محکمانہ امور کو مزید منظم اور موثر بنایا جا سکے گا۔ انہوں نے بتایا کہ عوام کو صاف پانی اور حفظان صحت کی بہتر سہولیات کی فراہمی کے لئے محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ کی جانب سے پیش کردہ واش پالیسی دستاویزات کی منظوری بھی دی گئی صحت کے شعبے میں جاری غیر ملکی معاونت سے چلنے والے منصوبوں کی فعالیت برقرار رکھنے کے لئے کابینہ نے ان منصوبوں کو صوبائی ٹیکسوں سے استثنیٰ دینے کی منظوری دی اسی طرح نرسنگ گریجویٹ ٹرینیز کے لئے 28 ہزار 70 روپے ماہانہ وظیفہ مقرر کرنے کی منظوری بھی دی گئی تاکہ نوجوان نرسنگ گریجویٹس کی پیشہ ورانہ تربیت اور استعداد کار میں اضافہ کیا جا سکے۔ امن وامان کی صورتحال کو مزید بہتر بنانے کے لئے کابینہ نے حب اور ڈام میں نئے پولیس اسٹیشن جبکہ ضلع چاغی کے علاقے دالبندین میں ویمن پولیس اسٹیشن کے قیام کی منظوری دی۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ صوبائی حکومت عوامی خدمت، شفاف طرز حکمرانی، ادارہ جاتی اصلاحات اور پائیدار ترقی کے ایجنڈے پر بھرپور انداز میں عمل پیرا ہے انہوں نے کہا کہ کابینہ کے آج کے فیصلے مقامی حکومتوں کو مضبوط بنانے، عوامی خدمات کے معیار کو بہتر بنانے، سرمایہ کاری کے فروغ، قانون کی حکمرانی کے استحکام اور صوبے میں ترقیاتی عمل کو مزید تیز کرنے میں معاون ثابت ہوں گے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلدیاتی ادارے جمہوری نظام کی بنیاد ہیں اور حکومت اس امر کو یقینی بنائے گی کہ آئندہ بلدیاتی انتخابات مکمل شفافیت، آئینی تقاضوں اور قانونی ضوابط کے مطابق منعقد ہوں۔ انہوں نے متعلقہ محکموں کو ہدایت کی کہ تمام انتظامی اور قانونی معاملات بروقت مکمل کئے جائیں تاکہ عوام کو موثر اور فعال مقامی حکومتوں کا نظام میسر آسکے۔ سرفراز بگٹی نے کہا کہ حکومت بلوچستان صوبے میں شفافیت، احتساب، بین المذاہب ہم آہنگی، امن وامان، صحت، تعلیم اور بنیادی سہولیات کی فراہمی کو اپنی اولین ترجیحات میں شامل کئے ہوئے ہے۔ انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ بلوچستان کے عوام کی فلاح و بہبود، خوشحالی اور ترقی کے لئے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جائیں گے اور صوبے کے ہر علاقے کو ترقی کے ثمرات سے مستفید کرنے کے لئے عملی اقدامات جاری رکھے جائیں گے۔

CamScanner

CM vows inclusive, people-centered budget

Staff Report

QUETTA: Chief Minister Mir Sarfraz Bugti has pledged to present a balanced and realistic provincial budget that reflects the aspirations of the people and ensures sustainable development across the province.

Chairing a key consultative meeting of the parliamentary committee at the Chief Minister's Secretariat on Saturday, Sarfraz Bugti emphasized that all stakeholders would be taken into confidence during the budget-making process. The meeting was attended by parliamentary leaders from Pakistan Muslim League-Nawaz (PML-N), Pakistan People's Party (PPP), Balochistan Awami Party (BAP), Jamaat-e-Islami, and Awami National Party (ANP).The session focused on preparations for the 2026–27 provincial budget, with detailed discussions on development priorities and welfare initiatives. Participants shared recommendations on critical sectors, including education, healthcare, clean drinking water, communications, energy, civic services, and basic infrastructure.

Sarfraz Bugti assured the committee that the government is committed to presenting a people-friendly budget aligned with the province's economic realities. He highlighted that special attention would be given to public welfare, job creation, social sector strengthening, and infrastructure improvement.

"The government's focus is on projects that directly improve people's lives and contribute to the province's economic and social progress," Sarfraz Bugti added.He stressed that underdeveloped and remote areas of Balochistan would be integrated into the national development mainstream, with fair resource distribution and balanced regional growth as guiding principles. Transparency, accountability, and quality would remain central to project selection and execution, he added.

Despite limited resources, Sarfraz Bugti said the provincial government is determined to accelerate development and provide maximum relief to citizens. He underscored the importance of collective wisdom, political harmony, and broad consultation in achieving sustainable growth, economic stability, and public prosperity.

The parliamentary leaders welcomed the inclusive approach, praising the government's decision to involve political parties in the budget process. They reaffirmed their commitment to supporting initiatives aimed at Balochistan's progress and the welfare of its people.

CamScanner

پارٹی کارکن قیمتی اثاثہ ان کی خدمت ہمارا فرض ہے صادق عمرانی

پیپلز پارٹی میں 52 سال سے ہوں، ہمارا دامن بالکل صاف پارٹی کے کارکنوں کے مسائل کا بخوبی ادراک ہے، صوبائی وزیر

آصف علی زرداری، بلاول بھٹو زرداری سمیت قیادت کی سربراہی میں خدمت کا سلسلہ جاری رکھیں گے، رہنما پیپلز پارٹی

کوئٹہ (این این آئی) پاکستان پیپلز پارٹی کے مرکزی رہنماء صوبائی وزیر اپاشی میر محمد صادق عمرانی نے کہا ہے کہ پارٹی کارکن ہمارا اثاثہ ہے ان کی خدمت کرنا ہم پر فرض ہے کارکنوں کے مسائل کا بخوبی احساس ہے جتنا ممکن ہو سکے کارکنوں کیلئے کام جاری رکھوں گا یہ بات انہوں نے گزشتہ روز پارٹی کوئٹہ سٹی کے صدر رہنماء نور الدین کاکڑ کی سربراہی میں ملاقات کرنے والے پارٹی کارکنوں سے بات چیت کرتے ہوئے کی اس موقع پر پارٹی کارکنوں نے ملازمتوں کے آرڈر ملنے پر میر محمد صادق عمرانی کا شکریہ ادا کیا صوبائی وزیر میر صادق عمرانی نے .... بقیہ 43 صفحہ نمبر 7 پر

کارکنوں سے بات چیت کرتے ہوئے کہا مجھے پاکستان پیپلز پارٹی میں 52 سال ہو گئے ہیں پارٹی کے کارکنوں کے مسائل کا بخوبی ادراک اور احساس ہے انہوں نے کہا کہ پارٹی کارکن ہمارا اثاثہ ہیں ان کی خدمت کرنا اور مسائل کا حل کرنا ہمارا فرض ہے ہمیں کوئی لالچ نہیں ہمارا دامن صاف ہے ۔انہوں نے کہا کہ پارٹی کے جتنے بھی وزرا اور ارکان اسمبلی ہیں انہیں بھی چاہئے کہ وہ کارکنوں کے مسائل حل کرنے کیلئے ترجیح بنیادوں پر کام کریں ۔میر صادق عمرانی نے کہا کہ پاکستان پیپلز پارٹی کارکنوں کی جماعت ہے ہم میں کوئی تفریق نہیں پارٹی کے لیڈر بھی کارکن رہے ہیں اور انہوں نے بھی مشکلات دیکھی ہیں جس کی وجہ سے جب بھی پارٹی اقتدار میں آئی ہے اس نے کارکنوں کی خدمت کی ہے انہوں نے کہا کہ اب بھی صدر مملکت آصف علی زرداری چیئرمین بلاول بھٹو زرداری سمیت قیادت کی سربراہی میں عوام اور پارٹی کارکنوں کی خدمت کو جاری رکھیں گے انہوں نے کہا کہ محکمہ اریگیشن میں لواحقین کوٹہ کے علاوہ ابتک سینکڑوں نوجوانوں کو میرٹ پر روزگار کی فراہمی یقینی بنائی گئی ہے آئندہ مالی سال کے بجٹ میں بھی مزید نوکریاں رکھی گئی ہیں جنہیں بھی میرٹ پر پڑھے لکھے نوجوانوں کو فراہم کریں گے۔

ڈاکٹروں کی جان و مال کا تحفظ حکومت کی اولین ترجیح ہے بخت محمد کاکڑ

عوام کو بلاتعطل طبی سہولیات کی فراہمی اور ڈاکٹروں کو محفوظ ماحول مہیا کرنا محکمہ صحت کی مشترکہ ذمہ داری ہے، صوبائی وزیر صحت

سرکاری ہسپتالوں کی سیکورٹی مزید موثر بنائی جارہی ہے، خاتون ڈاکٹر پر تیزاب گردی کے واقعہ پر حکومت کو شدید تشویش ہے، وفود سے گفتگو

کوئٹہ (اے این این) وزیر صحت بلوچستان بخت محمد کاکڑ نے کہا ہے کہ صوبے میں ڈاکٹرز، خصوصاً خواتین ڈاکٹرز کی جان و مال کا تحفظ حکومت کی اولین ترجیح ہے اور حالیہ افسوسناک واقعات کے تناظر میں ہسپتالوں کی سیکورٹی مزید موثر بنائی جارہی ہے، سول ہسپتال میں خاتون ڈاکٹر پر تیزاب گردی کے واقعہ پر حکومت کو شدید تشویش ہے اور واقعہ کی شفاف تحقیقات کو یقینی بنایا جارہا ہے یہ بات انہوں نے بات چیت کرتے ہوئے کہی انہوں نے کہا کہ صوبے کے سرکاری ہسپتالوں میں علاج و معالجے کی سہولیات کو بہتر بنانے، جدید طبی سہولیات کی فراہمی اور طبی عملے .... بقیہ 64 صفحہ نمبر 7 پر

کو محفوظ ماحول فراہم کرنے کیلئے عملی اقدامات کیے جارہے ہیں۔ بخت محمد کاکڑ نے کہا کہ عوام کو بلاتعطل طبی سہولیات کی فراہمی اور ڈاکٹروں کو محفوظ ماحول مہیا کرنا محکمہ صحت کی مشترکہ ذمہ داری ہے وزیر صحت نے تمام ڈاکٹرز اور طبی عملے سے اپیل کی کہ وہ مریضوں کے مفاد کو مدنظر رکھتے ہوئے اپنے فرائض انجام دیتے رہیں، جبکہ حکومت ان کی سکیورٹی، فلاح و بہبود اور پیشہ ورانہ مسائل کے حل کیلئے ہر ممکن اقدامات جاری رکھے گی۔

کاشتکاروں کو زرعی پانی کی فراہمی کیلئے جدوجہد جاری رکھیں گے، فیصل جمالی

ہر مشکل گھڑی میں عوام کے ساتھ کھڑے رہے ہیں، صوبائی وزیر کی صحافیوں سے بات چیت

اوستا محمد (اے این این) صوبائی وزیر برائے لائیو اسٹاک سردارزادہ فیصل خان جمالی نے کہا ہے کہ وہ علاقے کی ترقی، عوامی خوشحالی اور کاشتکاروں کو زرعی پانی کی فراہمی کے لئے ہمیشہ عملی جدوجہد کرتے رہے ہیں اور آئندہ بھی اسی جذبے کے ساتھ عوامی خدمت کا سفر جاری رکھیں گے یہ ان خیالات کا اظہار انہوں نے مقامی صحافیوں سے خصوصی گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ عوام کا اعتماد اور محبت ہمارا حقیقی سرمایہ ہے، جس کی بدولت وہ آج اس مقام .... بقیہ 52 صفحہ نمبر 7 پر

پر ہیں۔ انہوں نے کہا کہ وہ ہر مشکل گھڑی میں اپنے عوام کے ساتھ کھڑے رہے ہیں اور دن ہو یا رات، عوامی مسائل کے حل کے لیے ان کے دروازے ہمیشہ کھلے ہیں۔ صوبائی وزیر نے کہا کہ زرعی پانی کی قلت علاقے کے کسانوں کو درپیش ایک اہم مسئلہ ہے، جس سے وہ بخوبی آگاہ ہیں۔ انہوں نے یقین دہانی کرائی کہ گزشتہ سال کی طرح رواں سال بھی کھیرتھر کینال میں وافر مقدار میں پانی کی فراہمی کے لئے ہر ممکن اقدامات کیے جائیں گے تاکہ کاشتکاروں کی مشکلات کم ہوں اور زرعی پیداوار میں اضافہ ممکن بنایا جاسکے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 14 JUN 2026

Page No. 12

قانونی تجارت کی راہ میں رکاوٹیں برداشت نہیں کی جائیں گی، آئی جی پولیس، کلیکٹر کسٹمز

اس وقت ہم ہائبرڈ وار کا شکار ہیں، دشمن کا مقابلہ کرنے کے لئے سب کو مل کر کام کرنا ہوگا، اجلاس میں اظہار خیال

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) انسپکٹر جنرل آف پولیس بلوچستان محمد طاہر اور چیف کلکٹر کسٹمز مسعود احمد نے کہا ہے کہ بلوچستان میں قانونی تجارت کی راہ میں کسی قسم کی رکاوٹیں برداشت نہیں کی جائیں گی بزنس کمیونٹی اور ٹرانسپورٹرز کے تحفظ کے لئے ہر ممکن اقدامات کئے جائیں گے، اس وقت ہم ہائبرڈ وار کا شکار ہیں دشمن کا مقابلہ کرنے کے لئے سب کو مل کر کام کرنا ہوگا۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے گزشتہ روز ایوان صنعت وتجارت کوئٹہ بلوچستان میں بلوچستان بزنس الائنس اینڈ ایکشن کمیٹی کے عہدیداران وممبران کے ساتھ منعقدہ اجلاس کے دوران کیا۔ اس سے قبل آئی جی پولیس کی جانب سے بلوچستان بزنس الائنس اینڈ ایکشن کمیٹی کے عہدیداران کو سیکورٹی صورتحال ودیگر بابت تفصیلی بریفنگ دی گئی۔ اس موقع پر چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کوئٹہ بلوچستان کے پیٹرن ان چیف حاجی غلام فاروق بگٹی نے کہا کہ ہم آئی جی پولیس بلوچستان محمد طاہر اور چیف کلکٹر کسٹمز مسعود احمد کو خوش آمدید کہتے ہیں اور امید رکھتے ہیں کہ ملک اور صوبے میں تجارت کے فروغ اور بزنس کمیونٹی کو درپیش مشکلات ومسائل بابت کمیٹی اور متعلقہ حکام کے مابین مستقبل میں بھی رابطے جاری رہیں گے اور اس بابت فالواپ اجلاس منعقد ہوں گے۔ چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کوئٹہ بلوچستان کے صدر حاجی محمد ایوب مریانی، حاجی محمد نور شاہوانی، انجمن تاجران کے صدور عبدالرحیم کاکڑ، سید رحیم آغا، ماسٹ اونرز ایسوسی ایشن کے بہروز ریکی، بس ایسوسی ایشن کے دولت لہڑی ودیگر نے بتایا کہ تفتان، نوشکی، کوئٹہ و دیگر میں امپورٹ و ایکسپورٹ کی ہزاروں گاڑیاں پھنسی ہوئی ہیں ہمیں اس سلسلے میں سیکورٹی دی جائے ہم وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی، ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ بلوچستان حمزہ شفقات و دیگر کے شکر گزار ہیں جن کی بدولت ہمارے چارٹر آف ڈیمانڈ میں شامل درجن سے زائد مطالبات پر عمل درآمد شروع ہوگیا ہے۔ انہوں نے شہر میں ٹریفک مسائل، ہوائی فائرنگ و دیگر مسائل کی بھی نشاندہی کی۔ انسپکٹر جنرل آف پولیس محمد طاہر کا کہنا تھا کہ بلوچستان بزنس الائنس اینڈ ایکشن کمیٹی کے عہدیداران کے گلے شکوے سر آنکھوں پر مگر ہم جس صورتحال سے دوچار ہیں اس کے متعلق سب کو اندازہ ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ پولیس کی جانب سے سال رواں کے دوران اب تک 2 ہزار سے زائد انٹیلیجنس بیسڈ آپریشن کئے جاچکے ہیں جس کے دوران اب تک 47 جوان جام شہادت نوش کرچکے ہیں جبکہ 164 دہشتگرد ہلاک کردیئے گئے ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ دو سے تین ہفتے قبل بھی کوئٹہ میں بڑا سانحہ رونما ہوا اس لئے عوام کی جان و مال کے تحفظ اور سیکورٹی کے لئے کچھ ایسے اقدامات کرنے پڑتے ہیں جو تکلیف دہ بھی ہوتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ امریکہ نے افغانستان میں 30 سال کے لئے فورس بنائی مگر وہ تین دنوں تک نہیں لڑ سکے امریکہ نے افغانستان میں اربوں کا اسلحہ بھی چھوڑ دیا ہے جس کے اثرات ہم پر بھی پڑ رہے ہیں اس وقت ہم ہائبرڈ وار کے شکار ہیں اب تو خواتین کو بھی دہشتگردی کے لئے استعمال کیا جارہا ہے۔ آئی جی پولیس کا کہنا تھا کہ ہوائی فائرنگ سے متعلق ایس او پیز بنا رہے ہیں چیمبر کے عہدیداران، ٹرانسپورٹرز اور تاجر ہوائی فائرنگ کرنے والوں کی حوصلہ شکنی کریں۔

کالعدم تنظیم سے وابستہ افراد کے شناختی کارڈ، پاسپورٹ، بنک اکاؤنٹس منجمد ہونگے

جوائنٹ عوامی ایکشن کمیٹی عہدیداروں کی جائیداد کی تفصیلات طلب، مشتبہ سہولت کاروں کی فہرستیں تیار، گھیرا مزید تنگ

اسلام آباد (نمائندہ خصوصی) حکومت کا جوائنٹ عوامی ایکشن کمیٹی سے وابستہ افراد کے شناختی کارڈ، پاسپورٹ اور بینک اکاؤنٹس فوری طور پر منجمد کرنے کا فیصلہ، کالعدم تنظیم کے گرد گھیرا تنگ، ملک کے تمام چھوٹے بڑے شہروں میں ان کی جائیدادوں کی تفصیلات بھی طلب کرلی گئیں۔ قانون نافذ کرنے والے اداروں اور متعلقہ محکموں کو ہائی الرٹ کردیا گیا، تمام مشتبہ سہولت کاروں کی فہرستیں تیار کرکے ان کے اثاثوں اور مالیاتی لین دین کی سخت نگرانی شروع کردی گئی تاکہ تنظیم کے نیٹ ورک کو مکمل طور پر غیر فعال کیا جاسکے۔ کالعدم جوائنٹ عوامی ایکشن کمیٹی (JAAC) کے خلاف گھیرا مزید تنگ کرنے کا فیصلہ کرلیا گیا، کالعدم جوائنٹ عوامی ایکشن کمیٹی (JAAC) کے نیٹ ورک اور اس کے حامیوں کے خلاف ریاستی اداروں اور قانون نافذ کرنے والے محکموں نے حکمت عملی مزید سخت کرنے فیصلہ کیا گیا۔

محرم الحرام کے دوران سیکورٹی کے فول پروف انتظامات کیے ہیں، DIG کوئٹہ

جلوس، مجالس، امام بارگاہوں اور حساس مقامات کی نگرانی کی جائیگی، اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) ڈی آئی جی کوئٹہ عمران شوکت نے کہا ہے کہ محرم الحرام کے دوران سیکورٹی کے فول پروف انتظامات کیے گئے ہیں اور جلوسوں، مجالس، امام بارگاہوں اور حساس مقامات کی نگرانی پولیس، ایف سی اور دیگر قانون نافذ کرنے والے ادارے مشترکہ طور پر کریں گے۔ پولیس لائنز کوئٹہ میں منعقدہ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ شہر کے داخلی وخارجی راستوں پر چیکنگ کا نظام مزید سخت کیا جائے گا جبکہ سی سی ٹی وی کیمروں کے ذریعے براہ راست مانیٹرنگ بھی کی جائے گی۔ اجلاس میں ضلعی انتظامیہ، ایف سی، پولیس حکام، مختلف مکاتب فکر کے علماء کرام، شیعہ وسنی نمائندوں، تاجروں اور سماجی رہنماؤں نے شرکت کی۔ مرکزی انجمن تاجران کے صدر عبدالرحیم کاکڑ نے محرم الحرام کے دوران مکمل تعاون کی یقین دہانی کرائی۔ علماء کرام نے حضرت امام حسینؑ اور شہدائے کربلا کی قربانیوں کو امت مسلمہ کے لیے اتحاد، اخوت اور صبر کا درس قرار دیتے ہوئے فرقہ واریت پھیلانے والے عناصر کی مذمت کی اور محرم الحرام کے پرامن انعقاد کے لیے قانون نافذ کرنے والے اداروں کے ساتھ مکمل تعاون جاری رکھنے کے عزم کا اظہار کیا۔

MASHRIQ QUETTA

بلوچستان میں 25 ارب روپے کی لاگت سے نئی فورس کے قیام کا فیصلہ

چوکیوں سے کسٹم اختیارات واپس لے کر انہیں صرف سیکورٹی تک محدود، چیکنگ کو گھنٹوں سے کم کر کے 15 سے 20 منٹ تک لایا جائیگا

قومی شاہراہوں پر جلائی گئی گاڑیوں کے مالکان کو معاوضے کی ادائیگی کی جائے گی، انشورنس نظام متعارف کروایا جارہا ہے، حمزہ شفقات

کوئٹہ (یو این اے) ایڈیشنل سیکرٹری داخلہ بلوچستان حمزہ شفقات نے کہا کہ تاجروں کے 33 مطالبات میں سے 15 پر اتفاق ہوچکا ہے جبکہ باقی معاملات پر بھی بات چیت جاری ہے۔ ان کے مطابق وفاقی نوعیت کے معاملات پر وزیراعظم سے رابطہ کیا گیا ...... بقیہ 19 صفحہ نمبر 7 پر

ہے اور وفاقی وزیر داخلہ اور چیئرمین ایف بی آر بجٹ کے بعد کوئٹہ آئیں گے انہوں نے بتایا کہ بلوچستان میں 25 ارب روپے کی لاگت سے نئی فورس کا قیام جبکہ مال بردار گاڑیوں کے لیے انشورنس نظام بھی متعارف کرایا جائے گا اس سلسلے میں اسٹیٹ لائف انشورنس سے بات چیت جاری ہے بلوچستان حکومت بھی انشورنس میں اپنا حصہ ڈالے گی۔ ان کا کہنا ہے کہ قومی شاہراہوں پر جلائی گئی گاڑیوں کے مالکان کو معاوضے کی ادائیگی کی جائے گی اس عمل کو تیز کیا جارہا ہے

بلوچستان میں قیام امن کیلئے اخراجات میں تواتر سے اضافہ ہونے لگا

9 سالوں میں صوبے کے مخدوش حالات پر قابو پانے اور امن کی بحالی کیلئے بجٹ میں تقریباً 65 ارب روپے سے زائد کا اضافہ ہوا

قیام امن کیلئے بجٹ میں اس تیز رفتاری سے اضافہ ہوتا رہا تو آئندہ چند سال بعد اس شعبے کے اخراجات سب سے زیادہ ہونگے

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) بلوچستان امن وامان کی بحالی کیلئے صوبائی حکومت بجٹ میں اضافہ کررہی ہے ذرائع کے مطابق بلوچستان میں گزشتہ 9 سالوں کے دوران امن وامان کے مخدوش حالات پر قابو پانے اور امن کی بحالی کیلئے بجٹ میں تقریباً 65 ارب روپے سے زائد کا اضافہ ہوا ہے۔ مالی سال 2017-18 میں امن وامان پر مجموعی طور پر 30 ارب 79 کروڑ روپے کے اخراجات ہوئے امن وامان کی مخدوش صورتحال کے باعث اخراجات میں ہر سال تواتر سے اضافہ ہوا اور رواں مالی سال 2025-26 میں بلوچستان میں امن وامان کی مد میں ...... بقیہ 39 صفحہ نمبر 7 پر

اخراجات کا تخمینہ تقریباً 100 ارب روپے سے زائد کا لگایا گیا ہے اگر امن وامان کے بجٹ میں اس تیز رفتاری سے اضافہ ہوا تو آئندہ چند سال بعد یہ شعبہ اخراجات کا سب سے بڑا سبب بن جائے گا۔

بلدیہ پلازہ میں نادہندگان کی دکانیں سیل، تجاوزات کیخلاف کارروائی

کارروائی ان دکانداروں کے خلاف ہوئی جو طویل عرصے سے کرایہ ادا نہیں کر رہے تھے

کوئٹہ (آن لائن) بلدیہ پلازہ میں نادہندہ دکانیں سیل، تجاوزات کے خلاف بھی کارروائی وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز احمد بگٹی کی خصوصی ہدایات اور ایڈمنسٹریٹر میٹروپولیٹن کارپوریشن کوئٹہ زاہد خان شیخ کے احکامات کی روشنی میں میٹروپولیٹن کارپوریشن کی اینٹی انکروچمنٹ ٹیم، لیکس برانچ اور مجسٹریٹ کی نگرانی میں بلدیہ پلازہ میں کرایوں کی عدم ادائیگی پر متعدد نادہندہ دکانوں کو سیل کردیا گیا کارروائی چیف میٹروپولیٹن آفیسر نذر زہری، مجسٹریٹ ...... بقیہ 44 صفحہ نمبر 7 پر

عمران زیب کاسی کی نگرانی میں عمل میں لائی گئی، اس دوران ایسے دکانداروں کے خلاف قانونی کارروائی کی گئی جو طویل عرصے سے کرایہ جات ادا نہیں کر رہے تھے، مزید برآں بلدیہ پلازہ اور اس کے اطراف قائم تجاوزات کے خلاف بھی آپریشن کیا گیا، جس کے دوران غیر قانونی تجاوزات کو ہٹا کر عوامی گزرگاہوں اور سرکاری املاک کو واگزار کرایا گیا آپریشن میں اینٹی انکروچمنٹ ٹیم کے انچارج ذوالفقار خان، قاسم خان، علی رضا اور اورنگزیب سمیت دیگر آفیسران موجود تھے حکام کے مطابق نادہندگان اور تجاوزات کے خلاف کارروائیاں آئندہ بھی جاری رہیں گی تاکہ سرکاری املاک کے تحفظ اور شہریوں کو بہتر سہولیات کی فراہمی یقینی بنائی جاسکے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 14 JUN 2026

Page No. 13

وفاق کو صوبوں کی گرانٹ کا این ایف سی سے کوئی تعلق نہیں

پوسٹ بجٹ پریس کانفرنس

صوبوں نے دفاعی ضروریات پوری کرنے اور بیرونی اثرات سے نمٹنے کیلئے وفاق کو 3 سال کیلئے 1,035 ارب روپے گرانٹ دی

پیٹرولیم لیوی میں اضافہ نہیں ہوا، برآمد کنندگان کا سپر ٹیکس ختم کیا، سولر پینلز کی قیمتیں بڑھنے کی افواہیں بے بنیاد ہیں، وزیر خزانہ محمد اورنگزیب

FBR کا پورا ڈھانچہ سفارش اور سیاسی مداخلت سے پاک، فیس لیس نظام اور سخت مانیٹرنگ سے معاشی شفافیت کو فروغ دیا گیا، عطاء تارڑ

اسلام آباد (مہتاب حیدر، تنویر ہاشمی،) وفاقی وزیر خزانہ محمد اورنگزیب نے کہا ہے کہ وفاق کو صوبوں کی گرانٹ کا این ایف سی سے کوئی تعلق نہیں، صوبوں نے دفاعی ضروریات پوری کرنے اور خلیجی خطے میں جاری جنگ کے ممکنہ دوسرے اور تیسرے مرحلے کے اثرات سے نمٹنے کے لیے وفاق کو گرانٹ 1,035 ارب روپے کے گرانٹ فراہم کی ہے، پیٹرولیم لیوی میں اضافہ نہیں ہوا، سولر پینلز کی قیمتیں بڑھنے کی افواہیں بے بنیاد ہیں، برآمد کنندگان کا سپر ٹیکس ختم، مشرق وسطیٰ میں جنگ کے بادل چھٹتے ہی مہنگائی کی شرح بھی کم ہو جائیگی، وفاقی وزیر اطلاعات ونشریات عطاء اللہ تارڑ نے کہا ہے کہ حکومت کی اصلاحاتی کوششوں میں سرفہرست ایف بی آر اصلاحات ہیں اور ملکی تاریخ میں اس نوعیت کی وسیع اور مؤثر اصلاحات کی مثال نہیں ملتی، اس وقت ایف بی آر کا پورا ڈھانچہ سفارش اور سیاسی مداخلت سے پاک بنایا جا چکا ہے، فیس لیس نظام اور سخت مانیٹرنگ سے معاشی شفافیت کو فروغ دیا گیا ہے۔ ان خیالات کا اظہار جمعہ کو وزیر خزانہ سینیٹر محمد اورنگزیب، وزیر مملکت برائے خزانہ بلال اظہر کیانی اور وفاقی وزیر اطلاعات ونشریات عطاء اللہ تارڑ نے پوسٹ بجٹ پریس بریفنگ کے دوران اظہار خیال کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر سیکرٹری خزانہ امداد اللہ بوسال اور چیئرمین ایف بی آر راشد محمود لنگڑیال بھی موجود تھے۔ بلال اظہر کیانی نے کہا ہے کہ بجٹ میں تنخواہ دار افراد کے لیے مختلف ٹیکس سلیب میں کمی کی گئی ہے جسکے نتیجے میں ایک لاکھ روپے ماہانہ تنخواہ حاصل کرنے والے افراد پر صرف 500 روپے ٹیکس عائد ہوگا جبکہ دو لاکھ روپے ماہانہ آمدن رکھنے والے افراد کا ٹیکس بھی نمایاں طور پر کم کیا گیا ہے، انہوں نے کہا کہ بجٹ عوام دوست ہے کہ یہ حکومت کا تیسرا بجٹ ہے جو تنخواہ دار طبقے، مزدوروں، صنعتکاروں، برآمد کنندگان اور عام آدمی سمیت تمام شعبوں کی ضروریات کو مدنظر رکھ کر تیار کیا گیا ہے۔ وزیر خزانہ محمد اورنگزیب نے کہا کہ صوبوں کے ساتھ یہ انتظام تین سال کے لیے طے پایا ہے اور اس کا قومی مالیاتی کمیشن (این ایف سی) سے کوئی تعلق نہیں۔ بجٹ دستاویزات کے مطابق صوبوں نے آئین کے آرٹیکل 164 کے تحت وفاق کو 1,035 ارب روپے کی گرانٹ فراہم کی ہے، جبکہ بیرونی اور غیر متوقع جھٹکوں سے نمٹنے کے لیے حکومت نے 430 ارب روپے مختص کیے ہیں۔ وزیر خزانہ نے کہا کہ آئی ایم ایف کے ساتھ مشاورت ایک مسلسل عمل ہے جو بجٹ کی حتمی منظوری تک جاری رہے گا۔ محمد اورنگزیب نے کہا کہ آئندہ این ایف سی ایوارڈ میں آبادی کے معیار پر نظرثانی کی ضرورت ہے۔ انہوں نے بتایا کہ وزیراعظم نے برآمد کنندگان کے لیے سپر ٹیکس ختم کرنے کی ہدایت دی ہے۔ سرکاری ملازمین کی تنخواہوں میں 7 فیصد اضافے سے متعلق سوال پر سیکریٹری خزانہ نے بتایا کہ حکومت نے 2022 اور 2025 کے دو ایڈہاک الاؤنسز کو بنیادی تنخواہ میں ضم کیا اور اس کے بعد 7 فیصد اضافہ دیا گیا۔ تاہم تنخواہوں کے اسکیلز کو 2022 کے اسکیلز کے مطابق ایڈجسٹ کیا جائے گا۔ انہوں نے مزید کہا کہ ڈسپیریٹی الاؤنس میں 15 فیصد جبکہ کنوینس الاؤنس میں 50 فیصد اضافہ کیا گیا ہے۔ وزیر خزانہ نے کہا کہ حکومت معیشت کو برآمدات پر مبنی ترقی کی جانب لے جا رہی ہے۔ اگلے مطابق معیشت درست سمت میں گامزن ہے اور اب حکومت استحکام کے مرحلے سے ترقی کی جانب بڑھ رہی ہے، تاہم معاشی عدم توازن سے بچنے کے لیے جلد بازی نہیں کی جائے گی۔ انہوں نے بتایا کہ چین سے درآمد ہونے والے زرعی آلات، بشمول ہارویسٹرز اور ٹریکٹرز، پر درآمدی ڈیوٹی صفر کردی گئی ہے۔ اسی طرح خام مال اور درمیانی درجے کی مصنوعات پر بھی ڈیوٹی میں کمی کی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ تنخواہ دار طبقے پر ٹیکس کا بوجھ کم کیا گیا ہے جبکہ جائیداد کی خرید و فروخت پر عائد ٹرانزیکشن ٹیکسوں میں بھی نمایاں کمی کی گئی ہے۔ ٹیکس اصلاحات کے حوالے سے انہوں نے کہا کہ حکومت ٹیکس نیٹ کو وسیع اور گہرا کرنے کیلئے اقدامات کررہی ہے۔ مصنوعی ذہانت (AI) کی مدد سے ایک نیا ٹیکس آپریشنل ماڈل متعارف کرایا جائے گا جس کے تحت سنٹرل ڈیٹا ہب (CDH) قائم کیا جائے گا۔ نادرا اور ایف بی آر کے دستیاب لین دین کے ڈیٹا کو یکجا کرکے ممکنہ نان فائلرز کی نشاندہی کی جائے گی۔ وزیر مملکت برائے خزانہ بلال اظہر کیانی نے کہا کہ یہ عوام دوست بجٹ ہے جس میں معاشرے کے تمام طبقات کو ریلیف فراہم کیا گیا ہے۔ ریٹیلرز کے لیے مجوزہ فکسڈ ٹیکس اسکیم کے بارے میں انہوں نے بتایا کہ حکومت 35 سے 40 لاکھ دکانداروں کو ٹیکس نیٹ میں لانا چاہتی ہے۔ یہ اسکیم اختیاری ہوگی، تاہم اگر کوئی دکاندار نہ اس اسکیم میں شامل ہوا اور نہ ہی عام ٹیکس نظام کا حصہ بنا تو اس پر پہلے ماہ 10 ہزار روپے، دوسرے ماہ 25 ہزار روپے اور تیسرے ماہ 50 ہزار روپے جرمانہ عائد کیا جائیگا۔ انہوں نے مزید کہا کہ اس اسکیم سے فائدہ اٹھانے والے چھوٹے دکانداروں کو گرین پلیٹ فراہم کی جائے گی، جسکے بعد ایف بی آر کے اہلکاران کے کاروباری مقامات پر چھاپے نہیں ماریں گے۔ وزیر اطلاعات عطاء اللہ تارڑ نے کہا کہ ملکی معیشت پر ڈیفالٹ کے بادل منڈلا رہے تھے، لیکن حکومت کی بھرپور کوششوں کے نتیجے میں ملک اس مشکل مرحلے سے نکل آیا ہے۔ جی ایس ٹی کے تھرڈ شیڈول میں پیک شدہ اشیا کی فہرست میں توسیع کے حوالے سے سوال پر چیئرمین ایف بی آر راشد محمود لنگڑیال نے کہا کہ یہ انتظام عارضی نوعیت کا ہے کیونکہ ویلیو ایڈڈ ٹیکس (VAT) کے نفاذ کا عمل جاری رہے گا۔ ان کے مطابق جب ریٹیلرز کو مکمل طور پر ٹیکس نیٹ میں لے آیا جائے گا تو تھرڈ شیڈول ختم کردیا جائے گا۔ عطاء اللہ تارڑ نے کہا ہے کہ حکومت کی اصلاحاتی کوششوں میں سرفہرست ایف بی آر اصلاحات ہیں اور ملکی تاریخ میں اس نوعیت کی وسیع اور مؤثر اصلاحات کی مثال نہیں ملتی۔ انہوں نے کہا کہ اس وقت ایف بی آر کا پورا ڈھانچہ سفارش اور سیاسی مداخلت سے پاک بنایا جا چکا ہے۔

ججز متعلقہ چیف جسٹس کی اجازت سے سیاسی اور سفارتی تقریبات میں شرکت کر سکیں گے

سپریم جوڈیشل کونسل نے اعلیٰ عدلیہ کے ججوں کے ضابطہ اخلاق میں اہم ترامیم کی منظوری دیدی

ترمیم کے تحت ججوں کی سماجی وثقافتی تقاریب میں شرکت پر پابندی ختم، ججز کو متعلقہ چیف جسٹس کو تحریری آگاہ کرنا ہوگا

اسلام آباد (جنگ رپورٹر) سپریم جوڈیشل کونسل نے اعلیٰ عدلیہ کے ججوں کے ضابطہ اخلاق میں اہم ترامیم کی منظوری دے دی، ترمیم کے تحت ججوں کی سماجی اور ثقافتی تقاریب میں شرکت پر پابندی ختم کر دی گئی، ججز کو متعلقہ چیف جسٹس کو تحریری آگاہ کرنا ہوگا، ججز متعلقہ چیف جسٹس کی اجازت سے سیاسی اور سفارتی تقریبات میں شرکت کر سکیں گے، اس ضمن میں اب جج صاحبان تحریری طور پر متعلقہ ہائی کورٹ کے چیف جسٹس، چیف جسٹس آف پاکستان، وفاقی آئینی عدالت کے چیف جسٹس یا سپریم کورٹ (اگر وہ چیف جسٹس آف پاکستان نہ ہوں) اور وفاقی آئینی عدالت اور سپریم کورٹ کے دو/ دو سینئر ترین ججوں کو متعلقہ رجسٹرارز کے ذریعے فوری مطلع کریں گے، وفاقی آئینی عدالت یا سپریم کورٹ کے جج کے معاملہ میں، وہ متعلقہ عدالت کے چیف جسٹس اور 4 سینئر ترین ججوں کو مطلع کریں گے، اگر ہائی کورٹ کے چیف جسٹس یا کمیٹی مقررہ وقت میں کارروائی نہ کر پائے تو وفاقی آئینی عدالت یا سپریم کورٹ کا وہ فورم جسے جج نے مطلع کیا تھا، اس معاملے کو اپنے ہاتھ میں لے گا۔ اعلامیہ کے مطابق یہ منظوری سپریم جوڈیشل کونسل کے 11 جون 2026 کے اجلاس میں دی گئی، (ترمیم اول) ضابطہ اخلاق کے عنوان میں ترمیم کرتے ہوئے اس میں وفاقی آئینی عدالت کو بھی شامل کیا گیا جبکہ اس سے قبل صرف سپریم کورٹ اور ہائی کورٹس کا ذکر تھا، (ترمیم دوئم) اس سے قبل اعلیٰ عدالتوں کے ججوں کے لئے کسی بھی سماجی، ثقافتی، سیاسی اور سفارتی تقریب کی صدارت یا ان میں شرکت سے منع تھی تاہم ترمیم شدہ متن کے مطابق اب یہ جج متعلقہ چیف جسٹس کی اجازت سے تقریب میں شرکت کر سکیں گے، یعنی اس ترمیم کے تحت سماجی اور ثقافتی تقاریب پر پابندی ختم کر دی گئی (ترمیم سوئم) پہلے متن کے مطابق کسی معاملہ پر ہائی کورٹ کا جج متعلقہ ہائی کورٹ کے چیف جسٹس، چیف جسٹس آف پاکستان اور سپریم کورٹ کے 4 سینئر ترین ججز کو تحریری طور پر آگاہ کرنے کا پابند تھا۔

سرکاری ملازمین کی بنیادی تنخواہ میں 2 ایڈہاک الاؤنس ضم کرنے کا فیصلہ

ڈسپیریٹی ریڈکشن الاؤنس بنیادی تنخواہ کا 15 فیصد ملے گا، کنوینس الاؤنس میں 50 فیصد اضافہ ہوگا، سیکریٹری خزانہ

اسلام آباد (تنویر ہاشمی) آئندہ مالی سال کے وفاقی بجٹ میں سرکاری ملازمین کی بنیادی تنخواہ میں سال 2022 اور 2025 کے 2 ایڈہاک الاؤنس ضم کرنے کا فیصلہ کیا گیا، سکیل ایک سے 22 تک کے ملازمین کو ڈسپیریٹی ریڈکشن الاؤنس 2026 بنیادی تنخواہ کا 15 فیصد ملے گا، سرکاری ملازمین کے کنوینس الاؤنس میں 50 فیصد اضافے کا فیصلہ کیا گیا جبکہ معذور ملازمین کے خصوصی کنوینس الاؤنس کو 10 ہزار روپے کرنے کا بھی فیصلہ کیا گیا، تمام ریلیف اقدامات یکم جولائی 2026 سے نافذ العمل ہوں گے۔ نئی بنیادی تنخواہ پر 7 فیصد اضافہ کیا جائے گا جبکہ بنیادی پے سکیل 2022 کے مطابق ہی برقرار رکھا جائے گا، نیا پے سکیل ریوائز نہیں ہوگا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3

Dated 14 JUN 2026

Page No. 14

مسلح جدوجہد، تشدد اور شاہراہوں کی بندش مسائل کا حل نہیں، ہدایت الرحمٰن

بدامنی عروج پر، صوبے کو مزید عدم استحکام کی طرف دھکیلا جا رہا ہے، وفود سے گفتگو

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) امیر جماعت اسلامی بلوچستان اور رکن صوبائی اسمبلی مولانا ہدایت الرحمن بلوچ نے کہا ہے کہ بلوچستان میں بدامنی عروج پر ہے اور صوبے کو مزید عدم استحکام کی طرف دھکیلا جا رہا ہے۔ گوادر اور کراچی میں مختلف وفود سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ نوجوانوں کو تعلیم، روزگار اور ترقی کے مواقع فراہم کرنے کے بجائے جمہوری اور سیاسی عمل کو بدنام کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مسلح جدوجہد، تشدد، شاہراہوں کی بندش، مسافر و مال بردار گاڑیوں کو نذر آتش کرنا اور عوام کی نقل و حرکت میں رکاوٹ ڈالنا بلوچستان کے مسائل کا حل نہیں۔ ایسے اقدامات سے عام شہریوں، تاجروں، مزدوروں اور طلبہ کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے جبکہ صوبے کی معیشت بھی متاثر ہوتی ہے۔ مولانا ہدایت الرحمن بلوچ نے کہا کہ بلوچستان کے مسائل کا حل مذاکرات، انصاف، افہام و تفہیم اور عوامی حقوق کی فراہمی میں ہے۔ انہوں نے وفاقی و صوبائی حکومتوں سے مطالبہ کیا کہ نوجوانوں کے لیے تعلیم اور روزگار کے مواقع پیدا کیے جائیں، جبکہ سرکاری ملازمین، اساتذہ اور ڈاکٹروں کے جائز مطالبات فوری طور پر حل کیے جائیں۔

معاشی بہتری کا دعویٰ جھوٹ کے پلندے کے سوا کچھ نہیں، پشتونخوا میپ

مہنگائی اور بیروزگاری ختم اور ملکی و صوبائی پیداوار بڑھانے کے لیے کوئی منصوبہ نہیں، بیان

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے مرکزی سیکرٹریٹ سے جاری پریس ریلیز میں مالی سال 2026-27 کے وفاقی بجٹ کو الفاظ اور ہندسوں کا گورکھ دھندہ اور عوام دشمن قرار دیتے ہوئے مسترد کیا گیا ہے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ بجٹ قوانین اور بجٹ مینول میں واضح طور پر کہا گیا ہے کہ بجٹ خسارے کی آخری حد 11 فیصد ہوگی لیکن حالیہ بجٹ میں بجٹ خسارہ 29 فیصد سے زیادہ ہے اس لیے اسے خلاف قانون قرار مسترد کرتے ہیں۔ پریس ریلیز میں کہا گیا ہے کہ بجٹ کا کل حجم 18771 ارب روپے اور کل آمدن 11751 روپے جبکہ بجٹ خسارہ 7020 ہے۔ سود کی مد میں 8054 اور دفاعی اخراجات 3000 روپے ہیں اس طرح ملک کی کل آمدن دو مد پر خرچ ہو جاتا ہے باقی ملک چلانے کے لیے بھاری سود پر قرض لینے ہوں گے اس طرح معاشی بہتری کا دعویٰ فارم 47 کی حکومت کا جھوٹ کا پلندہ ہونے کے سوا کچھ نہیں۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ بجٹ میں آئین پاکستان کو پامال کرتے ہوئے ڈیوالو محکموں کے لیے فنڈز مختص کیا گیا ہے، یہی نہیں خصوصی سرمایہ کاری سہولت کونسل کا بجٹ میں ذکر اور اس کے ذریعے عوام کی جائیداد کا غلط طریقے سے استعمال، فروخت، الاٹمنٹ، غیروں کے حوالے کرنے کے غیر آئینی اقدامات کو بجٹ میں شامل اور اسے ثبت گردانے کی روش اور طرز عمل ناقابل قبول ہے۔ پریس ریلیز میں صوبوں کے حوالے ہونے والے محکموں تعلیم، صحت، صنعت، اریگیشن، آئی ٹی، لائیو سٹاک، زراعت و دیگر جن کا تمام انتظام صوبوں کے حوالے ہے وفاقی بجٹ میں ان کے لئے فنڈز مختص کرنا آئین کی پامالی کے مترادف ہے۔ بجٹ میں مہنگائی اور بیروزگاری ختم اور ملکی و صوبائی پیداوار بڑھانے کے لیے کوئی منصوبہ نہیں۔ پریس ریلیز میں کہا گیا ہے کہ حکومت کی نجکاری پالیسی پی آئی اے کی پرائیویٹائزیشن سے واضح ہو چکا ہے۔ پی آئی اے 185 ارب میں نیلام کیا گیا جبکہ پی آئی اے کے طیاروں کی مالیت 1100 ارب سے زیادہ بتائی جاتی ہے بیان میں کہا گیا ہے کہ بجٹ سے معاشی صورتحال گھمبیر سے گھمبیر تر ہو جائے گی۔

آزادی کے نام پر بے گناہ افراد کا قتل دہشتگردی ہے، نواب زہری

وڈیرہ ابراہیم زہری کی شہادت سے گہرا صدمہ پہنچا، بیان، جعلی سوشل میڈیا اکاؤنٹ کی تردید

کوئٹہ (این این آئی) پاکستان پیپلز پارٹی کے مرکزی رہنما، سابق وزیر اعلیٰ بلوچستان چیف آف جھالاوان نواب ثناء اللہ خان زہری نے زہری کے قبائلی رہنما وڈیرہ محمد ابراہیم سلمانجو زہری کے قتل کی شدید مذمت کرتے ہوئے اسے بزدلانہ دہشت گردی قرار دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ آزادی کے نام پر بے گناہ اور معزز افراد کا قتل اور بھتہ خوری کھلی دہشت گردی ہے، دہشت گرد اپنے انجام سے نہیں بچ سکیں گے۔ انہوں نے کہا کہ وڈیرہ محمد ابراہیم زہری کی شہادت پر انہیں گہرا صدمہ پہنچا ہے اور وہ سوگوار خاندان کے غم میں برابر کے شریک ہیں۔ دریں اثناء نواب ثناء اللہ زہری نے ایک بیان میں یہ بھی کہا کہ ٹک ٹاک پر ان کے نام سے ایک جعلی اکاؤنٹ قبائلی اور سیاسی شخصیات کے خلاف نامناسب اور اشتعال انگیز مواد شیئر کر رہا ہے جس سے ان کا کوئی تعلق نہیں۔ انہوں نے بتایا کہ جعلی اکاؤنٹ کے حوالے سے معلومات اکٹھی کی جا رہی ہیں اور معاملہ سائبر کرائم ونگ کے سامنے اٹھایا جائے گا تاکہ ذمہ دار عناصر کے خلاف قانونی کارروائی عمل میں لائی جا سکے۔

MASHRIQ QUETTA

جمہوری اقدار کے تحفظ کیلئے جدوجہد جاری ہے' اے این پی

کارکن عوامی خدمت کے مشن کو مزید مضبوط بنانے میں کردار ادا کریں' عبیداللہ عابد

کوئٹہ (آن لائن) عوامی نیشنل پارٹی کے مرکزی و صوبائی رہنماؤں نے کہا ہے کہ اے این پی کی قیادت پشتون قوم وطن ثقافت زبان اور جمہوری اقدار کے تحفظ کیلئے اپنی تاریخی جدوجہد جاری رکھے ہوئے ہیں ان قومی اہداف کے حصول کیلئے سرگرم عمل ہے جن کی بنیاد پارٹی کے اکابرین نے برسوں قبل رکھی تھی ان خیالات کا اظہار عوامی نیشنل پارٹی کے ایڈیشنل سیکرٹری جنرل عبیداللہ عابد مرکزی سیکرٹری ملک امان اللہ کاکڑ صوبائی ایڈیشنل سیکرٹری عبدالباری کاکڑ......... بقیہ 53 صفحہ نمبر 7 پر

ضلعی صدور حاجی محمد خان کاکڑ اصغر علی ترین ضلعی جنرل سیکرٹریز سیکرٹریز وسیم آغا عبدالقاہر کاکڑ سینئر رہنماں ڈاکٹر صادق ژوڑک ڈاکٹر خس ضلع و تحصیل ذمہ داران رفیع اللہ کاکڑ، نعیم کاکڑ، غفار درانی صادق کاکڑ حاجی عبدالرحیم تارن حاجی سلطان کاکڑ بسم اللہ کاکڑ منیر پانیزئی محراب خان ایڈووکیٹ پروفیسر عصمت اللہ حاجی اعظم خان مفتی صاحب سمیت دیگر مقررین نے درہ جلال خانزئی میں منعقدہ شمولیتی تقریب اور چرمیان میں پارٹی کے دیرینہ نظریاتی و سیاسی کارکن مرحوم بسم اللہ خان کاکڑ کی یاد میں منعقدہ تعزیتی ریفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہی مقررین نے کہا کہ قومی اکابرین شہداء نظریاتی کارکنوں اور تنظیمی رفقاء کی خدمات اور قربانیوں کو یاد رکھنا ہر سیاسی کارکن کی ذمہ داری ہے کیونکہ انہی شخصیات نے قومی شعور جمہوری روایات اور عوامی سیاست کو فروغ دینے میں بنیادی کردار ادا کیا انہوں نے کہا کہ بسم اللہ خان کاکڑ مخلص با اصول اور نظریاتی کارکن تھے جنہوں نے زندگی کے آخری لمحے تک فکر باچا خان اور عوامی نیشنل پارٹی کے منشور سے وابستگی برقرار رکھی ان کی سیاسی تنظیمی اور قومی خدمات ہمیشہ یاد رکھی جائیں گی

Century Express Quetta

جے یو آئی وفد کی اختر مینگل سے کوٹ مینگل میں ملاقات

نوبکزئی اور وڈھلوجو قبائل کے مابین جاری زمینی تنازعے پر مشاورت کی گئی

خضدار (آن لائن) جمعیت علماء اسلام کے مرکزی سرپرست اعلیٰ مولانا قمر الدین نے مولانا فیض محمد سمانی کے ساتھ وفد کے ہمراہ بی این پی کے سربراہ سردار اختر جان مینگل سے کوٹ مینگل وڈھ میں اہم ملاقات کی جس میں وڈھ کے پہاڑی علاقہ ڈانسر میں نوبکزئی، وڈھلوجو قبیلہ کے درمیان زمینی تنازعہ پر تفصیلی مشاورت کی گئی، بروقت دونوں قبائل کو مورچوں سے اتارا گیا علماء کرام کی استفسار پر سردار اختر جان مینگل نے جلد متعلقہ زمینی تنازعہ کے خاتمہ کیلئے کردار ادا کرنے اور اس متعلق دونوں قبائل کا جلد تصفیہ کرانے پر رضامند ہو کر باقاعدہ عملی اقدامات بھی شروع کر دیے۔ سردار اختر جان مینگل کے اس عمل کو علماء کرام نے سراہا اور اس مسئلے کے جلد حل کرنے کی امید ظاہر (باقی صفحہ 5 نمبر 32)

کی۔ علاوہ ازیں سردار اختر جان مینگل اور دونوں قبائل نوبکزئی، وڈھلوجو کی جانب سے علماء کرام کی اس کوشش کا خیر مقدم کیا گیا اور ہر ممکن تعاون کیساتھ اس تنازعہ کو ختم کرنے کیلئے کردار ادا کرنے کے عزم کا اعادہ کیا گیا۔ وفد میں مولانا عبدالصبور مینگل، حاجی عبدالحمید درانی، حافظ جمیل احمد ابرار شامل تھے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 14 JUN 2026

Page No. 15

بلوچستان اور سندھ کی تقسیم کیخلاف مزاحمت کرینگے عبدالمالک بلوچ

ملک میں غیر اعلانیہ مارشل لاء نافذ ہے، پارلیمنٹ بے روح ڈھانچہ، آئین وینٹی لیٹر پر ہے، حکمرانوں کو بلوچستان کی ضرورت نہیں، صرف اس کے وسائل چاہئیں

سندھ میں بلوچ تاریخ پر مقالے لکھے ہیں جن کو کتاب کی صورت میں سامنے لانے کی ضرورت ہے، ملیر میں رؤف بلوچ کی یاد میں تعزیتی ریفرنس، جان محمد بلیدی، کبیر احمد، مجید ساجدی ودیگر کی شرکت

ملیر (نامہ نگار) معروف دانشور، نیشنل پارٹی کے کارکن رؤف بلوچ کی یاد میں تعزیتی ریفرنس کا انعقاد، سابق وزیر اعلیٰ بلوچستان صدر نیشنل پارٹی ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ، سینیٹر جان محمد بلیدی اور سیکرٹری جنرل کبیر احمد محمد شہی، مجید ساجدی، اسلم بلوچ ودیگر کا خطاب، ملک میں غیر اعلانیہ مارشل لا نافذ ہے، بلوچستان سمیت سندھ کی تقسیم کے خلاف مزاحمت کرینگے ڈاکٹر مالک بلوچ تفصیلات کے مطابق گزشتہ روز نیشنل پارٹی سندھ وحدت کی جانب سے نیشنل پارٹی کے سینئر کارکن ودانشور رؤف بلوچ کی یاد میں ملیر کے علاقے اولڈ تھانہ ملیر میں منعقد کیا گیا۔ تعزیتی ریفرنس میں سابق وزیر اعلیٰ بلوچستان وصدر

بقیہ نمبر 35 صفحہ 5 پر

نیشنل پارٹی ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ، سینیٹر جان محمد بلیدی اور سیکرٹری جنرل کبیر احمد محمد شہی، مجید ساجدی، اسلم بلوچ ودیگر نے شرکت کی۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے ڈاکٹر مالک بلوچ نے کہا اس ملک میں غیر اعلانیہ مارشل لا نافذ ہے پارلیمنٹ بے روح ڈھانچہ ہے، آئین وینٹیلیٹر پر ہے، حکمرانوں کو بلوچستان کے عوام کی ضرورت نہیں ہے بلکہ وسائل کی ضرورت ہے، سندھ و بلوچستان کی تقسیم کسی صورت میں قبول نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ رؤف بلوچ نیشنل پارٹی کے نظریاتی و کہنہ سیاسی کارکن تھے۔ وہ بلوچ تاریخ، بلوچ نیشنلزم کے موضوع پر مہارت رکھتے تھے۔ انہوں نے سندھ میں بلوچ تاریخ پر مقالے لکھے ہیں جن کو کتاب کی صورت میں سامنے لانے کی ضرورت ہے۔ کبیر احمد محمد شہی نے کہا بلوچ ساحل و وسائل کو لوٹا جا رہا ہے، سندھ اور بلوچستان کے بلوچوں کے روابط کو قریب و مضبوط تر بنانے کی ضرورت ہے۔ جان محمد بلیدی نے کہا میں اور رؤف صحافتی سفر میں اکٹھے رہے، وہ زندگی بھر بلوچ تاریخ کو مسخ کرنے کی کوششوں کو سبوتاژ کرنے کے خلاف مزاحمت کرتے رہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

4

Bullet No.

Dated: 14 JUN 2026

Page No. 16

لکپاس: مسلح افراد کی پولیس پر فائرنگ، 1 اہلکار جاں بحق

دو شدید زخمی ہوگئے، کوئٹہ کراچی شاہراہ پر مسلح افراد کی ناکہ بندی

قانون نافذ کرنے والے اداروں کی بھاری نفری جائے وقوعہ پر پہنچ گئی

کوئٹہ (یو این اے) صوبائی دارالحکومت کوئٹہ کے نواحی علاقے لکپاس کے قریب میاں غنڈی میں نامعلوم مسلح افراد نے گشت کرنے والی پولیس پارٹی پر........

بقیہ 21 صفحہ نمبر 7 پر

اندھا دھند فائرنگ کردی۔ ذرائع کے مطابق مسلح افراد کی اس اچانک فائرنگ کے نتیجے میں پولیس کا ایک اہلکار موقع پر جاں بحق جبکہ دو اہلکار شدید زخمی ہوگئے ہیں۔ فائرنگ کے واقعے کے بعد علاقے میں شدید خوف و ہراس پھیل گیا ہے۔ ذرائع نے مزید بتایا ہے کہ نامعلوم مسلح افراد کی جانب سے لکپاس کے قریب کوئٹہ کراچی قومی شاہراہ پر ناکہ بندی کیے جانے کی بھی اطلاعات موصول ہوئی ہیں، جس کے باعث شاہراہ پر ٹریفک کی روانی متاثر ہونے کا خدشہ ہے۔

کوئٹہ پولیس کی کارروائی، 7 ملزمان گرفتار

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) کوئٹہ پولیس نے جرائم پیشہ عناصر مطلوب، مفرور، اشتہاری ملزمان سمیت کرایہ داری ایکٹ اور غیر قانونی اسلحہ رکھنے والوں کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے 7 ملزمان کو گرفتار کرکے ان کے قبضے سے اسلحہ اور ایمونیشن برآمد کرلیا تفصیلات کے مطابق تھانہ قائد آباد ڈویژن کے عملے نے جرائم پیشہ عناصر، مطلوب، مفرور ملزمان کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے تھانہ نیو کچلاک کے عملے نے نامزد ملزم نقیب اللہ کو گرفتار کرلیا اس کے علاوہ پولیس نے انڈا گلی اور سلام پلازہ میں سرچ آپریشن کے دوران کرایہ داری ایکٹ کی خلاف ورزی کرنے پر 3 ملزمان، خادم، عمران اور مظہر کو گرفتار کرلیا جبکہ ایک اور کارروائی میں نامزد ملزم عمران کو حراست میں لے لیا

مستونگ، بجلی کے کھمبوں سے تاریں چوری کرنے والا منظم گروہ گرفتار

قانون شکن عناصر کیخلاف بلاامتیاز کارروائیاں جاری رہیں گی، ایس پی اللہ بخش بلوچ

مستونگ (یو این اے) مستونگ پولیس نے ایک بڑی اور کامیاب کارروائی کے دوران واپڈا کی قیمتی تاریں چوری کرنے والے منظم گروہ کا پردہ فاش کرتے ہوئے چار ملزمان کو گرفتار کرلیا ہے، جبکہ ان کے قبضے سے بھاری مقدار میں چوری شدہ تاریں، وارداتوں میں استعمال ہونے والی ایک گاڑی اور موٹر سائیکل بھی برآمد کر لی گئی ہے۔ پولیس ذرائع کے مطابق، یہ اہم کارروائی ایس پی مستونگ اللہ بخش بلوچ کی خصوصی ہدایات اور نگرانی میں ڈی ایس پی محمد رفیق حمزہ.......

بقیہ 56 صفحہ نمبر 7 پر

، ایس ایچ او سٹی عبدالرؤف اور اے ایس آئی شبیر احمد پر مشتمل پولیس ٹیم نے کلی ریکی کے علاقے میں ایک خفیہ اطلاع پر عمل میں لائی۔ پولیس کو مصدقہ اطلاع موصول ہوئی تھی کہ واپڈا کی چوری شدہ تاروں کا ایک بڑا ذخیرہ علاقے میں موجود ہے اور ملزمان انہیں دیگر مقامات پر منتقل کرنے کی تیاری کر رہے ہیں۔ اطلاع ملتے ہی پولیس ٹیم نے فوری اور بہترین حکمت عملی اختیار کرتے ہوئے مشتبہ گاڑی کا تعاقب کیا، جو پولیس کو ملزمان کے ایک خفیہ ٹھکانے تک لے گئی۔ پولیس نے وہاں کامیاب چھاپہ مار کارروائی کے دوران بھاری مقدار میں چوری شدہ واپڈا کی تاریں برآمد کر کے چاروں ملزمان کو موقع پر ہی دھرلیا۔

پولیس کی کامیاب، غیر قانونی اسلحہ سمیت ملزم گرفتار

دوران چیکنگ موٹر سائیکل سوار سے پسٹل اور کارتوس برآمد، مقدمہ درج

اوتھل (یو این اے) ایس ایس پی لسبیلہ نجیب اللہ پندرانی کی جرائم پیشہ عناصر کیخلاف کارروائی کی خصوصی ہدایت پر انچارج CIA پولیس لسبیلہ جان محمد جاموٹ کی کامیاب کارروائی، ملزم گرفتار غیر قانونی اسلحہ برآمد لسبیلہ پولیس کے ترجمان کی پریس ریلیز کے مطابق ایس۔ایس۔پی لسبیلہ نجیب اللہ پندرانی کی جرائم پیشہ عناصر کیخلاف کارروائی کی خصوصی ہدایت پر انچارج CIA لسبیلہ نے اپنی پولیس ٹیم کے ہمراہ کامیاب کارروائی عمل میں لاتے ہوئے مین آر سی ڈی روڈ وایارو چیک پوسٹ اوتھل کے مقام پر دوران سنیپ چیکنگ اوتھل کی جانب سے آنے والی ایک مشکوک موٹر سائیکل ہنڈا CG-125 کو روکا۔ دریافت پر موٹر سائیکل سوار نے اپنا نام علی اصغر ولد عبدالستار قوم پلال سکنہ گوٹھ شاہن پلال گنداحہ حال مقیم ڈسٹرکٹ حب بتلایا۔ ملزم کی جامعہ تلاشی کے دوران اس کے قبضہ سے ایک ضرب ٹی ٹی پسٹل بمعہ لوڈ میگزین آٹھ دانہ زندہ کارتوس برآمد ہوئے۔

میر حسن پولیس کی کارروائی، دو مقدمات میں نامزد ملزم گرفتار

جرائم پیشہ عناصر کے خلاف بلاامتیاز کارروائیاں جاری رہیں گی، ایس ایچ او

چھتر (یو این اے) پولیس تھانہ میر حسن کے ایس ایچ او سب انسپکٹر طارق عزیز گاجانی کی اہم کارروائی، دو مقدمات میں نامزد روپوش ملزم گرفتار تفصیلات کے مطابق پولیس تھانہ میر حسن کے ایس ایچ او طارق عزیز گاجانی نے جرائم پیشہ عناصر کے خلاف اہم کارروائی کرتے ہوئے دو مختلف ایف آئی آرز میں نامزد ایک روپوش ملزم کو گرفتار کرلیا پولیس ذرائع کے مطابق ملزم کافی عرصے سے قانون نافذ کرنے والے اداروں کو مطلوب تھا اور گرفتاری سے بچنے کے لیے روپوش تھا ایس ایچ او طارق عزیز گاجانی کی سربراہی میں پولیس ٹیم نے خفیہ اطلاع پر کامیاب کارروائی کرتے ہوئے ملزم کو گرفتار کرلیا ذرائع کا کہنا ہے کہ گرفتار ملزم کے خلاف تھانہ میر حسن میں دو مقدمات درج ہیں اور وہ ان مقدمات میں نامزد تھا۔ پولیس نے ملزم کو حراست میں لے کر مزید تفتیش شروع کردی ہے

INTEKHAB QUETTA

بلوچستان کے راستے غیرقانونی سمندری نقل وحرکت اور سمگلنگ نیٹ ورک کا انکشاف

5 افراد گرفتار

ایف آئی اے کی کراچی میں کارروائی، ڈیجیٹل شواہد، مالی لین دین اور اسمگلنگ نیٹ ورک سے جڑے دیگر افراد کی شناخت کیلئے تفتیش

کراچی (این این آئی) ایف آئی اے کراچی سی پورٹ ٹیم نے کارروائی کرتے ہوئے غیر قانونی سمندری سرگرمیوں اور اسمگلنگ میں ملوث پانچ افراد کو حراست میں لے لیا۔ ترجمان ایف آئی اے کے مطابق گرفتار ملزمان میں علی محمد عرف حاجی، عبدالسلام الشیخ فردوس کا کپتان، یوسف پلانی، عمران اور علی اکبر شامل ہیں۔ ابتدائی تفتیش میں انکشاف ہوا ہے کہ لانچ العرفان کے ذریعے افراد کو

بقیہ نمبر 81 صفحہ 5 پر

عرف حاجی، عبدالسلام الشیخ فردوس کا کپتان، یوسف پلانی، عمران اور علی اکبر شامل ہیں۔ ابتدائی تفتیش میں انکشاف ہوا ہے کہ لانچ العرفان کے ذریعے افراد کو غیرقانونی طور پر سمندری راستوں سے بیرون ملک منتقل کیا جاتا تھا جبکہ بعض افراد کو بعد ازاں لانچ الشیخ فردوس کے ذریعے غیرقانونی طریقے سے پاکستان واپس بھی لایا جاتا رہا۔ امیگریشن ریکارڈ کی جانچ سے یہ بات سامنے آئی ہے کہ ان افراد کی ملک سے کسی قانونی روانگی کا ریکارڈ موجود نہیں۔ ملزمان کے مطابق غیرقانونی واپسی کے لیے فی کس تقریباً ڈیڑھ لاکھ روپے وصول کیے جاتے تھے جبکہ بعض افراد کو دو ماہ تک لانچ میں چھپائے رکھا گیا۔ مزید تحقیقات میں یہ بھی سامنے آیا ہے کہ یہ گروہ بلوچستان کے ساحلی راستوں کے ذریعے شراب، سگریٹ، ڈیزل، چھالیہ اور دیگر ممنوعہ اشیا کی اسمگلنگ میں بھی ملوث رہا ہے۔ جانچ کے دوران چار دستاویزات بھی مشکوک پائے گئے جن میں سے ایک پر 12 دسمبر 2026 کی آئندہ تاریخ درج تھی جس پر جعلسازی کے شبہات کے تحت مزید تحقیقات جاری ہیں۔ ابتدائی شواہد کے مطابق لانچ العرفان کی دبئی میں فروخت اور اس کی رقم کی ہنڈی / حوالہ کے ذریعے پاکستان منتقلی کا بھی انکشاف ہوا ہے۔ اسی طرح دوران کارروائی کپتان عبدالسلام کو مبینہ طور پر 38 لاکھ روپے منتقل کرتے ہوئے گرفتار کیا گیا جس کی تحقیقات جاری ہیں۔ ایف آئی اے کے مطابق ڈیجیٹل شواہد، مالی لین دین اور اسمگلنگ نیٹ ورک سے جڑے دیگر افراد کی شناخت کے لیے تفتیش مزید آگے بڑھائی جا رہی ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 5

Dated: 14 JUN 2026

Page No. 17

خواتین ڈاکٹرز کے کمرے کے دروازے پر دھمکی آمیز پیغام تحریر

سنجیدہ نوعیت کی دھمکی ہے، نظرانداز نہیں کر سکتے تحریر نے سوالات اٹھا دیے ہیں، ڈاکٹر اسحاق درانی

ماہ نور واقعے کی جوڈیشل انکوائری کرائی جائے، ڈاکٹروں کی معطلی قابل مذمت ہے، پریس کانفرنس

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) پروفیسر ڈاکٹر اسحٰق درانی نے کہا ہے کہ ڈاکٹر ماہ نور پر حملہ ہماری غیرت پر حملہ ہے جس کو برداشت نہیں کر سکتے حکومت اور انتظامیہ لیڈی ڈاکٹروں کے تحفظ، اسپتال کی سیکورٹی کو یقینی بنانے میں ناکام ہے سیکرٹری صحت اور ایم ایس کو ان کے عہدوں سے ہٹا کر واقعے کی جوڈیشل انکوائری کرائی جائے ڈاکٹروں کی معطلی کی مذمت کرتے ہیں یہ بات انہوں نے ہفتہ کو وائی ڈی اے کے کیمپ میں پریس کانفرنس کرتے ہوئے کہی اس موقع پر ڈاکٹر حئی بلوچ، ڈاکٹر صمد پانیزئی سمیت دیگر بھی موجود تھے انہوں نے کہا کہ ڈاکٹر ماہ نور ناصر دو سال سے میرے ساتھ کام کر رہی ہیں ان کے ساتھ پیش آنے والا واقعہ کوئی چھوٹا واقعہ نہیں کہ ہاتھ پر ہاتھ رکھ کر بیٹھ جائیں ایسا واقعہ کل کسی اور ڈاکٹر کے ساتھ بھی پیش آسکتا ہے 27 سال یہاں فرائض انجام دیے تاہم ڈاکٹر ماہ نور کے ساتھ پیش آنے والے واقعے کے بعد مجھے رات کو نیند نہیں آتی اس واقعہ کو سنجیدگی سے لیا جائے انہوں نے کہا کہ ہم نے خواتین پوسٹ گریجویٹ ڈاکٹروں کیلئے علیحدہ کمرہ بنایا کل رات کسی نے وہاں ایک خاتون ڈاکٹر کا نام لکھ کر دھمکی دی ہے کہ اس کمرے کو اس ڈاکٹر کے علاوہ کوئی استعمال نہ کرے یہ سنجیدہ نوعیت کی دھمکی ہے جسے نظرانداز نہیں کیا جاسکتا نامعلوم شخص کی جانب سے کمرے کے دروازہ پر تحریر نے سوالات اٹھا دیے ہیں اس موقع پر ڈاکٹر صمد پانیزئی نے کہا کہ سول ہسپتال میں کام کرنے کیلئے ماحول پرامن نہیں ہمارا مطالبہ ہے کہ سیکرٹری صحت اور ایم ایس کو ان کے عہدوں سے ہٹایا جائے اور ڈاکٹر ماہ نور ناصر پر تیزاب پھینکنے کی جوڈیشل انکوائری کرائی جائے۔

INTEKHAB QUETTA

ینگ ڈاکٹرز کی ہڑتال، سرکاری ہسپتالوں میں او پی ڈیز اور ایمرجنسی سروسز بند

مریضوں کو پریشانی

لیڈی ڈاکٹر پر تیزاب گردی کے واقعہ کے بعد ایک ہفتے سے احتجاج کا سلسلہ جاری، احتجاج ختم کروانے کیلئے اقدامات کیے جائیں، عوامی حلقے

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) کوئٹہ میں ینگ ڈاکٹرز ایسوسی ایشن کی جانب سے تیزاب گردی کے واقعے کے خلاف ہڑتال ہفتہ کو بھی جاری رہی، ینگ ڈاکٹرز کی ہڑتال کے باعث سرکاری ہسپتالوں میں او پی ڈیز اور ہنگامی طبی سروسز بند رہیں۔ جس کے باعث مریضوں کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ عوامی حلقوں کا کہنا ہے کہ صحت جیسے ایمرجنسی نوعیت کے شعبے میں ہڑتالیں عدالتی فیصلوں کی بھی خلاف ورزی ہیں انہوں نے صوبائی حکومت سے ہڑتال ختم کروانے کا مطالبہ کیا دوسری جانب ینگ ڈاکٹرز نے سول ہسپتال میں تیزاب گردی کے واقعے کی تحقیقات کا مطالبہ کرتے ہوئے کہا کہ سرکاری ہسپتالوں میں ڈاکٹرز کو سیکیورٹی کی فراہمی کیلئے موثر اقدامات کیے جائیں۔ واضح رہے کہ گزشتہ دنوں کوئٹہ کے سول ہسپتال میں خاتون ڈاکٹر ماہ نور پر تیزاب پھینکنے کا واقعہ پیش آیا تھا جس کے خلاف ینگ ڈاکٹرز کی ہڑتال جاری رہی۔

ڈیرہ بگٹی، پیرکوہ میں پینے کے پانی کا شدید بحران

عوامی نمائندوں کی عدم توجہ، 40 ہزار آبادی والے علاقہ سہولت سے محروم

حمید آباد (آئی این پی) ضلع ڈیرہ بگٹی کے علاقے پیرکوہ میں پینے پانی کا شدید بحران بدستور جاری۔ تقریباً 40 ہزار آبادی والے اس علاقے کے عوام پینے کے صاف پانی جیسی بنیادی ضرورت سے محروم ہیں، مگر افسوس کہ اس سنگین مسئلے کے حل کے لیے سنجیدہ اور موثر اقدامات نظر نہیں آتے، عوامی حلقے۔ تفصیلات کے مطابق عوامی حلقوں کا کہنا تھا کہ یہ صورتحال متعلقہ حکام، وزیراعلیٰ بلوچستان، ڈسٹرکٹ چیئرمین ڈیرہ بگٹی اور دیگر ذمہ دار اداروں کی کارکردگی پر کئی سوالات اٹھاتی ہے۔ اتنی بڑی آبادی کے بنیادی مسئلے کو بھی حل نہ کیا جاسکے تو عوام اپنے نمائندوں سے کیا توقع رکھیں، بدقسمتی سے عوامی نمائندے

بقیہ نمبر25 صفحہ 5 پر

زیادہ تر خبروں، بیانات اور سوشل میڈیا پر سرگرمیوں میں تو نظر آتے ہیں، لیکن پانی کے اس دیرینہ بحران کے عملی حل کے آثار دکھائی نہیں دیتے۔ پیرکوہ کے عوام اب محض وعدوں کے بجائے عملی اقدامات اور مستقل حل کے منتظر ہیں۔

Century Express Quetta

ہسپتالوں میں ہڑتال سے ہزاروں مریض متاثر، خیر محمد شاہین

انتظامی و پیشہ ورانہ اختلافات کا بوجھ مریضوں پر ڈالنا ناانصافی ہے

ڈاکٹر ماہ نور پر حملے کی مذمت، حکومت اور ڈاکٹرز مذاکرات سے مسائل حل کریں

کوئٹہ (پ ر) کنزیومر سول سوسائٹی بلوچستان کے چیئرمین خیر محمد شاہین نے اپنے بیان میں کہا ہے کہ سرکاری اسپتالوں میں جاری ہڑتال نے ہزاروں مریضوں اور ان کے اہل خانہ کو مشکلات سے دوچار کر دیا جبکہ کسی بھی قسم کے انتظامی یا پیشہ ورانہ اختلافات کا بوجھ مریضوں پر ڈالنا نہ صرف غیر اخلاقی ہے بلکہ عوام کے بنیادی حق علاج کی بھی نفی ہے۔ انہوں نے ڈاکٹر ماہ نور ناصر پر ہونے والے افسوسناک حملے کی مذمت کرتے ہوئے کہا کہ متاثرہ فرد کے لیے بہترین طبی سہولیات کی فراہمی ان کا حق تاہم اس افسوسناک واقعے کو بنیاد بنا کر پورے صوبے کے مریضوں کو علاج سے محروم کرنا مناسب طرز عمل نہیں ہے۔ حکومت، ڈاکٹرز اور دیگر متعلقہ اداروں کو مسائل کے حل کے لیے مذاکرات اور قانونی ذرائع اختیار کرنے چاہئیں۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ سرکاری اسپتالوں میں ایمرجنسی سمیت تمام طبی خدمات فوری طور پر بحال، محکمہ صحت میں شفافیت اور احتساب کا موثر نظام قائم کرتے ہوئے خریداری، تعمیراتی منصوبوں، ٹینڈرز، تبادلوں اور تعیناتیوں کے معاملات مکمل طور پر میرٹ اور قانون کے مطابق پورے، سینئر اور تجربہ کار ڈاکٹروں کی حاضری اور دستیابی کو یقینی بنایا جائے اور ڈیوٹی میں غفلت، غیر حاضری یا قواعد کی خلاف ورزی کی صورت میں بلاامتیاز احتساب کیا جائے۔ ہم سمجھتے ہیں کہ ڈاکٹرز معاشرے کا قابل احترام طبقہ ہیں اور ان کے جائز مسائل کا حل ضروری ہے، لیکن اسی طرح مریضوں کے حقوق اور عوام کی جانوں کا تحفظ بھی اولین ترجیح ہونی چاہیے۔ حکومت، محکمہ صحت، ڈاکٹرز تنظیموں اور سول سوسائٹی کو مل بیٹھ کر اپنے مسائل حل کریں۔

INTEKHAB QUETTA

تربت، کھلی کچہری، بارڈر کراسنگ پوائنٹ کھولنے کا مطالبہ

سرحدی تجارت، عوام کو جلد خوشخبری دینگے، بریگیڈیئر عمر، ترقیاتی منصوبوں پر کام جاری ہے، ڈی سی یاسر اقبال

تربت (این این آئی) ضلعی انتظامیہ کیچ اور فرنٹیئر کور ساؤتھ بلوچستان کے اشتراک سے سرکٹ ہاؤس تربت میں کھلی کچہری کا انعقاد کیا گیا، جس میں عوامی مسائل، سرحدی تجارت، امن و امان، ترقیاتی منصوبوں، زراعت، بجلی، صحت اور تعلیم سمیت مختلف شعبوں سے متعلق امور پر تفصیلی

بقیہ نمبر59 صفحہ 5 پر

تبادلہ خیال کیا گیا۔ کھلی کچہری میں عوام، سیاسی و سماجی شخصیات، انجمن تاجران، سول سوسائٹی کے نمائندوں، قبائلی معتبرین اور مختلف سرکاری محکموں کے افسران نے شرکت کی۔ کھلی کچہری میں ڈپٹی کمشنر کیچ یاسر اقبال دشتی، کمانڈنٹ مکران اسکاؤٹس، بریگیڈیئر عمر طاہر، کرنل علی، ڈسٹرکٹ پولیس افسر کیچ زوہیب محسن، ڈسٹرکٹ ہیلتھ افسر ڈاکٹر عبدالرؤف بلوچ، ایکسین واپڈا آصف عزیز، اعجاز احمد گچکی، ڈی ایچ او کیچ ڈاکٹر عبدالرؤف سمیت مختلف محکموں کے سربراہان موجود تھے۔ اس موقع پر شہریوں نے پاک ایران سرحد کی بندش، بارڈر تجارت کی معطلی، شہر میں بڑھتی راہزنی اور چوری کی وارداتوں، بجلی کی لوڈشیڈنگ، پانی کی قلت، زراعت اور ماہی گیروں کو درپیش مشکلات، صحت و تعلیم کے مسائل اور بنیادی سہولیات کی کمی کے حوالے سے تحفظات کھل کر بیان کیے۔ شرکاء نے مطالبہ کیا کہ ضلع کیچ میں کم از کم ایک بارڈر کراسنگ پوائنٹ کو فوری طور پر فعال کیا جائے تاکہ تجارتی سرگرمیاں بحال ہوں اور مقامی آبادی کو روزگار کے بہتر مواقع میسر آسکیں۔ کمانڈنٹ مکران اسکاؤٹس بریگیڈیئر عمر طاہر نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ایف سی بلوچستان ضلعی انتظامیہ کے ساتھ مل کر سرحدی تجارت کے فروغ کے لیے عملی اقدامات کر رہی ہے اور عوام کو جلد بارڈر تجارت کے حوالے سے خوشخبری ملے گی۔ ڈپٹی کمشنر کیچ یاسر اقبال دشتی نے کہا کہ پی ایس ڈی پی پروگرام کے تحت ضلع کے مختلف علاقوں میں ترقیاتی منصوبوں پر تیزی سے کام جاری ہے جبکہ آئندہ مالی سال میں ان منصوبوں کا دائرہ مزید وسیع کیا جائے گا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: QUDRAT QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 14 JUN 2026

Page No. 19

کابینہ فیصلے: مقامی حکومتوں کے استحکام اور بہتر طرز حکمرانی کی نوید

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت صوبائی کابینہ کا ایک اہم اجلاس جمعہ کو یہاں چیف منسٹر سیکرٹریٹ کوئٹہ میں منعقد ہوا جس میں عوامی مفاد، انتظامی اصلاحات، بلدیاتی نظام، قانون وانصاف، ترقیاتی منصوبوں، صحت، بین المذاہب ہم آہنگی اور گورننس سے متعلق متعدد اہم فیصلوں کی منظوری دی گئی۔ صوبائی کابینہ کے اجلاس میں کیے گئے سب سے اہم فیصلہ بلدیاتی اداروں کی آئینی مدت مکمل ہونے پر ان کی تحلیل اور آئندہ بلدیاتی انتخابات کے لیے قانونی وانتظامی تیاریوں کا ہے۔ بلدیاتی نظام جمہوریت کی نرسری تصور کیا جاتا ہے اور عوامی مسائل کے حل میں اس کا کردار بنیادی اہمیت رکھتا ہے۔ حکومت کا یہ فیصلہ کہ کوئٹہ سمیت تمام اضلاع میں بلدیاتی انتخابات ایک ہی مرحلے میں منعقد کیے جائیں گے، انتظامی ہم آہنگی اور سیاسی مساوات کے اصولوں سے مطابقت رکھتا ہے۔ تاہم ضروری ہے کہ نئی حلقہ بندیوں، نئے اضلاع اور عدالتی احکامات سے متعلق معاملات کو جلد از جلد مکمل کیا جائے تاکہ انتخابات میں غیر ضروری تاخیر نہ ہو اور عوام کو مقامی نمائندگی سے محروم نہ رہنا پڑے۔ ضلع بارکھان میں ڈیرہ کمیتران اور برشور میں نئی میونسپل کمیٹیوں کے قیام اور خاران کو میونسپل کارپوریشن کا درجہ دینا بھی خوش آئند اقدام ہے۔ بلوچستان کے دور دراز علاقوں میں شہری سہولیات کا فقدان ایک دیرینہ مسئلہ ہے۔ نئی بلدیاتی اکائیوں کے قیام سے مقامی سطح پر ترقیاتی منصوبوں کی نگرانی، شہری خدمات کی فراہمی اور عوامی مسائل کے حل میں بہتری کی توقع کی جا سکتی ہے۔ کابینہ کی جانب سے بلوچستان رائٹ ٹو انفارمیشن کمیشن ایکٹ میں ترامیم کی منظوری شفافیت اور احتساب کے فروغ کی جانب ایک اہم قدم ہے۔ جدید جمہوری معاشروں میں معلومات تک رسائی عوام کا بنیادی حق تصور کیا جاتا ہے۔ اگر ان اصلاحات پر مؤثر عملدرآمد کیا گیا تو سرکاری اداروں کی کارکردگی بہتر ہوگی اور عوامی اعتماد میں اضافہ ہوگا۔ قانون وانصاف کے شعبے میں منشیات سے متعلق مقدمات کے ٹرائل کے اختیارات تمام سیشن ججز، ایڈیشنل سیشن ججز اور جوڈیشل مجسٹریٹس کو دینا ایک اہم اصلاح ہے۔ بلوچستان سمیت پورا ملک منشیات کے بڑھتے ہوئے رجحان سے متاثر ہے۔ مقدمات کے جلد فیصلوں سے نہ صرف عدالتی بوجھ کم ہوگا بلکہ منشیات فروشوں کے خلاف مؤثر کارروائی بھی ممکن ہو سکے گی۔ امن وامان کے شعبے میں حب، ڈام اور ردالحمدین میں نئے پولیس اسٹیشنز، خصوصاً ویمن پولیس اسٹیشن کا قیام خواتین کے تحفظ اور انصاف تک رسائی کو بہتر بنانے میں مددگار ثابت ہوگا۔ بلوچستان جیسے وسیع رقبے کے حامل صوبے میں پولیسنگ کے نظام کو مضبوط بنانا امن واستحکام کے لیے ناگزیر ہے۔ اگر صوبائی حکومت اسی سنجیدگی کے ساتھ اصلاحاتی عمل جاری رکھتی ہے، وسائل کی منصفانہ تقسیم کو یقینی بناتی ہے اور ترقیاتی منصوبوں کو شفاف انداز میں مکمل کرتی ہے تو یہ فیصلے بلوچستان کے لیے ایک روشن اور مستحکم مستقبل کی بنیاد ثابت ہو سکتے ہیں۔ عوام کی توقعات بلند ہیں اور وقت کا تقاضا ہے کہ ان توقعات کو عملی نتائج میں تبدیل کیا جائے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 6

Daily: AZADI QUETTA

Dated: 14 JUN 2026

Page No. 18

بلوچستان حکومت کا صوبے کی ترقی وخوشحالی کیلئے اصلاحات، ترقیاتی منصوبوں، مسائل کے حل کیلئے اہم اقدامات

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیرصدارت صوبائی کابینہ کا ایک اہم اجلاس گزشتہ روز منعقد ہوا جس میں عوامی مفاد، انتظامی اصلاحات، بلدیاتی نظام، قانون وانصاف، ترقیاتی منصوبوں، صحت، بین المذاہب ہم آہنگی اور گورننس سے متعلق متعدد اہم فیصلوں کی منظوری دی گئی۔ اجلاس کے آغاز میں بلوچستان سمیت ملک بھر میں امن واستحکام کے لیے جانوں کا نذرانہ پیش کرنے والے سیکیورٹی فورسز کے شہداء اور شہری شہداء کے درجات کی بلندی، مغفرت اور لواحقین کے لیے صبر جمیل کی دعا کی گئی۔ صوبائی کابینہ کے اجلاس میں کیے گئے فیصلوں کی تفصیلات سے آگاہ کرتے ہوئے وزیراعلیٰ بلوچستان کے معاون برائے سیاسی ومیڈیا امور شاہد رند نے بتایا کہ کابینہ نے بلوچستان میں بلدیاتی اداروں کی آئینی مدت مکمل ہونے پر 8 فروری 2027 کو ان اداروں کی تحلیل کی منظوری دے دی ہے۔ کابینہ نے اس امر پر بھی اتفاق کیا ہے کہ آئندہ بلدیاتی انتخابات کے انعقاد سے قبل نئے اضلاع کی تشکیل، حلقہ بندیوں اور معزز عدلیہ کے مختلف فیصلوں سے متعلق تمام امور الیکشن کمیشن آف پاکستان کے سامنے رکھے جائیں گے تاکہ انتخابات کے انعقاد کے لیے ایک مؤثر، قابل عمل اور قانونی فریم ورک مرتب کیا جاسکے۔ کابینہ نے فیصلہ کیا ہے کہ کوئٹہ میں بلدیاتی انتخابات بھی صوبے کے دیگر اضلاع کے ساتھ ہی منعقد کیے جائیں گے چونکہ کوئٹہ انتظامی طور پر دو اضلاع میں تقسیم ہو چکا ہے اور بعض انتظامی امور کی تکمیل ابھی باقی ہے اس لیے کوئٹہ کے بلدیاتی انتخابات بھی دیگر اضلاع کے ساتھ ایک ہی مرحلے میں کرانے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ بلدیاتی نظام کو مزید مؤثر بنانے کے لیے کابینہ نے ضلع بارکھان میں نئی میونسپل کمیٹی ''ڈیرہ کھیتر ان'' کے قیام جبکہ برشور میں نئی میونسپل کمیٹی کے قیام کی منظوری دی، اسی طرح میونسپل کمیٹی خاران کو میونسپل کارپوریشن کا درجہ دینے کی منظوری بھی دی گئی تاکہ شہری سہولیات کی فراہمی اور مقامی حکومتوں کی استعداد کار میں اضافہ کیا جاسکے۔ صوبائی کابینہ نے بلوچستان رائٹ ٹو انفارمیشن کمیشن ایکٹ 2021 میں مجوزہ ترامیم کی منظوری دی جس کا مقصد معلومات تک رسائی کے نظام کو مزید شفاف، مؤثر اور عوام دوست بنانا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ قانون وانصاف کے شعبے میں ایک اہم پیش رفت کے طور پر کابینہ نے صوبے کے تمام سیشن ججز، ایڈیشنل سیشن ججز اور جوڈیشل مجسٹریٹ فرسٹ کلاس کو سی این ایس (کنٹرول آف نارکوٹک سبسٹینسز) مقدمات کے ٹرائل کے اختیارات دینے کی منظوری دی ہے، جس سے منشیات سے متعلق مقدمات کے جلد اور مؤثر فیصلوں میں مدد ملے گی۔ سرمایہ کاری اور ترقیاتی منصوبوں کے فروغ کے لیے کابینہ نے بلوچستان پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ رولز 2026 کی منظوری دی جس سے نجی شعبے کی شراکت داری سے ترقیاتی منصوبوں کے مؤثر نفاذ کی راہ ہموار ہوگی۔ شاہد رند نے بتایا کہ صوبائی کابینہ نے بلوچستان سیکرٹریٹ ایمپلائز کوآپریٹو سوسائٹی کے قیام کی منظوری دی ہے جس کے تحت سیکرٹریٹ ملازمین کو گھروں کی تعمیر کے لیے بلاسود قرضوں کی سہولت فراہم کی جائے گی۔ بین المذاہب ہم آہنگی اور مذہبی رواداری کے فروغ کے لیے کابینہ نے محکمہ اقلیتی امور کا نام تبدیل کرکے ''انٹرفیتھ ہارمونی ڈیپارٹمنٹ'' رکھنے کی منظوری دی۔ کابینہ نے محکمہ ثقافت کے منسلک ونگز میں گریڈ 1 سے گریڈ 15 تک کے ملازمین کے لیے کنٹریکٹ اپائمنٹ پالیسی کی بھی منظوری دی، جس سے محکمانہ امور کو مزید منظم اور مؤثر بنایا جاسکے گا۔ عوام کو صاف پانی اور حفظان صحت کی بہتر سہولیات کی فراہمی کے لیے محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ کی جانب سے پیش کردہ واش پالیسی دستاویزات کی منظوری بھی دی گئی، صحت کے شعبے میں جاری غیرملکی معاونت سے چلنے والے منصوبوں کی فعالیت برقرار رکھنے کے لیے کابینہ نے ان منصوبوں کو صوبائی ٹیکسوں سے استثنیٰ دینے کی منظوری دی، اسی طرح نرسنگ گریجویٹ ٹرینیز کے لیے 28 ہزار 70 روپے ماہانہ وظیفہ مقرر کرنے کی منظوری بھی دی گئی تاکہ نوجوان نرسنگ گریجویٹس کی پیشہ ورانہ تربیت اور استعداد کار میں اضافہ کیا جاسکے۔ امن وامان کی صورتحال کو مزید بہتر بنانے کے لیے کابینہ نے حب اور ڈام میں نئے پولیس اسٹیشنز جبکہ ضلع چاغی کے علاقے دالبندین میں ویمن پولیس اسٹیشن کے قیام کی منظوری دی جس سے عوام خصوصاً خواتین کو بہتر پولیسنگ اور تحفظ کی سہولیات میسر آئیں گی۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ صوبائی حکومت عوامی خدمت، شفاف طرز حکمرانی، ادارہ جاتی اصلاحات اور پائیدار ترقی کے ایجنڈے پر بھرپور انداز میں عمل پیرا ہے۔ انہوں نے کہا کہ کابینہ کے فیصلے مقامی حکومتوں کو مضبوط بنانے، عوامی خدمات کے معیار کو بہتر بنانے، سرمایہ کاری کے فروغ، قانون کی حکمرانی کے استحکام اور صوبے میں ترقیاتی عمل کو مزید تیز کرنے میں معاون ثابت ہوں گے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلدیاتی ادارے جمہوری نظام کی بنیاد ہیں اور حکومت اس امر کو یقینی بنائے گی کہ آئندہ بلدیاتی انتخابات مکمل شفافیت، آئینی تقاضوں اور قانونی ضوابط کے مطابق منعقد ہوں۔ انہوں نے متعلقہ محکموں کو ہدایت کی کہ تمام انتظامی اور قانونی معاملات بروقت مکمل کیے جائیں تاکہ عوام کو مؤثر اور فعال مقامی حکومتوں کا نظام میسر آسکے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ حکومت بلوچستان صوبے میں شفافیت، احتساب، بین المذاہب ہم آہنگی، امن وامان، صحت، تعلیم اور بنیادی سہولیات کی فراہمی کو اپنی اولین ترجیحات میں شامل کیے ہوئے ہے۔ انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ بلوچستان کے عوام کی فلاح وبہبود، خوشحالی اور ترقی کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جائیں گے اور صوبے کے ہر علاقے کو ترقی کے ثمرات سے مستفید کرنے کے لیے عملی اقدامات جاری رکھے جائیں گے۔ بہرحال بلوچستان حکومت مقامی حکومتوں کی مضبوطی، تعلیم، صحت، انفراسٹرکچر میں بہتری سمیت ترقیاتی منصوبوں کی تکمیل کو یقینی بنانے کیلئے ہنگامی بنیادوں پر اقدامات کررہی ہے، صوبے میں سرمایہ کاری کیلئے منصوبہ بندی جاری ہے تاکہ صوبے کے عوام تک ترقی وخوشحالی کے ثمرات پہنچ سکیں۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی ٹیم ورک کے ذریعے کام کررہے ہیں، حکومتی اتحادی سمیت اپوزیشن کو ساتھ لیکر چل رہے ہیں تاکہ تمام اضلاع میں یکساں ترقی ہو اور عوامی مسائل حل ہوں۔ بلوچستان حکومت نے مفاد عامہ کے منصوبوں کو زیادہ ترجیح دی ہے خاص کر نوجوانوں پر سرمایہ کاری کی جارہی ہے تاکہ انہیں ایک بہتر مستقبل دیا جاسکے جو صوبے کا نام روشن کرنے کے ساتھ ترقی وخوشحالی میں اپنا حصہ ڈال سکیں۔ وزیراعلیٰ بلوچستان کی جانب سے گڈ گورننس اولین ترجیح ہے، ادارہ جاتی اصلاحات اور میرٹ کے ذریعے بلوچستان میں مثبت تبدیلی کیلئے جاری کاوشیں یقیناً مستقبل میں صوبے میں بڑی تبدیلی کا باعث بنیں گی جس سے بلوچستان کے دیرینہ اور حل طلب مسائل حل ہوں گے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily Balochistan Time Quetta

Bullet No. 6 Dated: 14 JUN 2026 Page No. 20

Silent crisis

The horrifying tragedy in Quetta's Wahdat Colony, where a man shot dead his wife and four children before taking his own life, is a stark reminder that the rising number of suicide cases across Balochistan and Pakistan has escalated from isolated incidents into a full-blown social crisis. This heartbreaking event on Brewery Road is not just a localized calamity; it reflects a deeper, systemic rot affecting families nationwide. Every week, devastating news emerges of individuals succumbing to emotional pain, financial distress, loneliness, and hopelessness. Behind these grim statistics lies a silent, pervasive struggle that our society consistently fails to notice until it is tragically too late.

A primary driver of this accelerating crisis is acute emotional and social isolation, compounded by a harsh economic landscape. While today's youth may project happiness and fulfillment on social media, many are mentally exhausted and emotionally broken inside. Severe inflation, skyrocketing unemployment, depression, anxiety, and the crushing fear of failure are silently dismantling the mental peace of millions. Globally, the World Health Organization reports over 700,000 suicide deaths annually, marking it as a leading cause of death among young people. An unemployed youth, bombarded by curated images of luxury, foreign trips, and immediate success, easily falls prey to an insidious sense of inadequacy that rapidly matures into utter despair.Compounding this psychological toll is society's rigid, unrealistic definition of success, which equates human worth exclusively with material wealth, fame, or extraordinary institutional achievement. Those who fall short of these capitalist and social expectations are made to feel entirely worthless, completely ignoring the reality that every individual operates on a different timeline with unique limitations. Furthermore, complicated emotional relationships, heartbreak, rejection, and the social pressures surrounding delayed marriages contribute heavily to youth distress. Yet, instead of finding a safe space to heal and process these complex emotions, individuals face a culture where mental health remains a deeply entrenched taboo. While Islam strongly condemns suicide and reminds us that human life is a sacred trust from Allah, addressing this public health epidemic requires moving beyond mere moral pronouncements and religious guilt. Society must actively build robust support environments where vulnerable people feel heard, protected, and valued. Parents need to transition from strict authoritarian figures into empathetic confidants for their children, breaking the generation gap. Ultimately, structural economic reforms, accessible mental healthcare hotlines, and a single sincere, non-judgmental conversation can save a life, reminding those trapped in the deepest darkness that no difficulty lasts forever and dawn is always possible.

CamScanner

چھ لاشیں اور مردہ معاشرہ۔

تحریر: علیشا بگٹی۔۔

صوبہ بلوچستان کے شہر کوئٹہ میں ایک دل دہلا دینے والا واقعہ پیش آیا۔ جس نے نہ صرف کوئٹہ کے لوگوں کو غمگین کر دیا بلکہ پورے بلوچستان کو افسردہ کر دیا۔ یہ افسوسناک سانحہ علاقے میں ماتم کی فضا پیدا کر گیا۔ جس پر اہل علاقہ اور مختلف حلقوں نے گہرے رنج و غم اور دکھ کا اظہار کیا ہے۔

8 جون 2026 کو بروری روڈ میں وحدت کالونی کے سرکاری کوارٹر میں رہائش پزیر محمد آصف ولد موسیٰ خان گورگیج نے مبینہ طور پر اپنی اہلیہ اور چار کمسن بچوں کو فائرنگ کر کے قتل کر دیا۔ اس کے اس نے بعد خودکشی کر لی۔

اسلام میں خودکشی حرام ہے۔ پھر اس نے 5 افراد کو قتل کر کے خود کو بھی قتل کر ڈالا۔ اس عورت کا قصور صرف اتنا تھا۔ وہ اس کی بیوی تھی۔ ان چار معصوم بچوں کا قصور صرف اتنا تھا۔ کہ وہ اس کے بچے تھے۔

پولیس کی مطابق ابتدائی تحقیقات میں بتایا گیا ہے کہ ملزم نے اپنے ہی گھر میں اندھا دھند فائرنگ کرتے ہوئے اپنی اہلیہ اور چار بچوں کو نشانہ بنایا جس کے نتیجے میں تمام افراد موقع پر ہی جاں بحق ہو گئے۔

پولیس کے مطابق جاں بحق ہونے والوں میں دو بیٹیاں اور دو بیٹے شامل ہیں۔ فائرنگ کے باعث تمام افراد کو شدید زخم آئے اور وہ جانبر نہ ہو سکے۔ واردات کے بعد ملزم نے خود کو بھی گولی مار دی۔

واضح رہے کہ اس وقت سوشل میڈیا پر مرحوم آصف کی ایک ویڈیو بھی گردش کر رہی ہے، اپنے ویڈیو پیغام میں دو سرکاری ملازمین سمیت کچھ افراد کا نام لے کر وہ وزیر اعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی کو مخاطب کرتے ہوئے درد و کرب سے یہ کہہ رہا ہے۔ کہ مذکورہ افراد ان کو سرکاری کوارٹر سے بیدخل کرنے کی کوشش کے ساتھ ساتھ مختلف طریقوں سے تنگ، پریشان اور ہراساں کر رہے ہیں۔ اور مکان خالی کرنے کے لئے ان پر دباؤ ڈال رہے ہیں۔ ایک اور ویڈیو میں آصف کہہ رہا تھا۔ مجھے کسی سے کوئی امید نہیں۔ میں اپنا فیصلہ کر چکا۔ جو مجھے گھر خالی کرنے کے لیے پریشر ڈال رہے تھے۔ یہ گھر انہیں مبارک ہو۔

واقعے کے بعد وزیر اعلیٰ بلوچستان نے فوری نوٹس لیا۔ جس پر حکومت بلوچستان نے وحدت کالونی میں پیش آنے والے اس انتہائی افسوسناک واقعہ پر سخت کارروائی کرتے ہوئے سروسز اینڈ جنرل ایڈمنسٹریشن ڈیپارٹمنٹ کے انڈر سیکرٹری آفتاب جبل، ڈائریکٹر انڈسٹریز اقبال سرپرہ اور ڈرائیور مسعود مینگل کو معطل کر دیا۔

اس واقعے کی ایف آئی آر مرحوم آصف کے بھائی کی مدعیت میں درج کی گئی ہے، جس میں الزام عائد کیا گیا کہ چند سرکاری ملازمین گذشتہ کچھ عرصے سے ان کے بھائی کو مسلسل ہراساں کر رہے تھے۔ جس کے سبب وہ شدید ذہنی دباؤ میں تھے۔

درج ایف آئی آر کے مطابق مرنے والے بچوں کی عمریں ایک سے 14 برس کے درمیان بتائی گئی ہیں۔ پولیس نے کیس میں تفتیش کی غرض سے دو ملزمان کو حراست میں لیا ہے۔

کبھی کبھی ایک خبر صرف خبر نہیں ہوتی، وہ پورے معاشرے کے ماتھے پر لکھا ہوا سوال بن جاتی ہے۔ کوئٹہ کے ایک گھر سے چھ جنازے نکلے۔ ایک باپ، ایک ماں اور چار معصوم بچے۔ دیواریں خاموش تھیں، دروازے بند تھے، مگر اندر شاید کئی مہینوں سے ایک چیخ قید تھی، جسے کسی نے نہیں سنا۔

کہتے ہیں انسان ایک دن میں نہیں ٹوٹتا۔ وہ روز تھوڑا تھوڑا بکھرتا ہے۔ کبھی بے بسی اسے کاٹتی ہے، کبھی ناانصافی اسے اندر سے کھا جاتی ہے، کبھی تنہائی اس کے کندھوں پر اتنا بوجھ رکھ دیتی ہے کہ وہ سانس لینا بھی بھول جاتا ہے۔

اگر واقعی وہ شخص مسلسل دباؤ، ہراسانی یا خوف میں زندگی گزار رہا تھا، تو سوال صرف اس سے نہیں بلکہ ان سب سے ہے۔ جو یہ بات جانتے تھے۔ کیا ان میں سے کسی نے اس کی پریشانی سننے کی کوشش کی؟ کیا اس کے پڑوسیوں نے، گلی محلے والوں نے، رشتے داروں نے، کسی دفتر والوں نے، کسی دوست نے، حکومت وقت اور متعلقہ اداروں کے کرسیوں پر براجمان آفیسروں نے اس کے پریشانی اور درد بھری آواز سنی؟ یا صرف بے حسی تھی بس۔

چار بچے، جن کی عمر ایک سے چودہ سال کے درمیان تھی، ان کی آنکھوں کی طرح ان کے والدین کے آنکھوں میں بھی خواب ہوں گے۔ لیکن وہ سب خواب مٹی کے نیچے دفن ہو گئے۔

ایسے واقعات میں حقیقت کا فیصلہ عدالت اور تفتیش کرتی ہے، لیکن ایک حقیقت ایسی بھی ہے جسے کسی تحقیق کی ضرورت نہیں۔ ہم ایک ایسے معاشرے میں بدلتے جا رہے ہیں جہاں لوگ ہجوم میں رہ کر بھی تنہا ہیں، اور تنہائی کبھی کبھی انسان کو ایسے اندھیرے راستے پر لے جاتی ہے جہاں سے واپسی ممکن نہیں رہتی۔

اگر الزامات درست ہیں تو ذمہ داروں کو قانون کے مطابق سزا دی جائے، اور اگر حقیقت کچھ اور ہے تو وہ بھی سامنے آنی چاہیے۔ انصاف صرف سزا کا نام نہیں، سچ تک پہنچنے کا نام بھی ہے۔

یہ واقعہ ہمیں یاد دلاتا ہے کہ کسی کے چہرے کی مسکراہٹ اس کے اندر کے طوفان کی گواہی نہیں ہوتی۔ بہت سے لوگ خاموش رہتے ہیں، مگر اندر ہی اندر ٹوٹ رہے ہوتے ہیں۔

چھ لاشیں اس مردہ معاشرہ سے سوال کر رہے ہیں۔ آپ کو ہمارے حالات کا جب پتہ چلا تو آپ نے مدد کیوں نہیں کی؟ چھ قبریں صرف ایک خاندان کا نقصان نہیں، پورے معاشرے کی بے حسی کی علامت ہے۔ واقعی ہمارا معاشرہ بے حس، بزدل، مطلب پرست، پیسہ پرست اور کرسی پرست ہو چکا ہے۔

شاید اب وقت آ گیا ہے کہ ہم ایک دوسرے کی بات سننا سیکھیں، ظلم کے خلاف آواز اٹھانا سیکھیں، اور ذہنی دباؤ میں مبتلا لوگوں کو صرف نصیحت نہیں بلکہ سہارا دینا سیکھیں۔ کمزور کی آواز اکی طاقت بننا سیکھیں۔ جنھوں نے یہ ظلم کیا یا اس ظلم پر خاموش رہے، وہ خدا کو نہ جانے کیا جواب دیں گے؟ مگر جنھوں نے اس خاندان کے ساتھ ظلم کیا یا ظالموں کا ساتھ دیا اور جو اس ظلم پر خاموش رہے۔ انہیں یہ بات بھی یاد رکھنی چاہیے۔ کہ خدا کی لاٹھی بے آواز ہوتی ہے۔ اور جبکہ مرحوم جاتے جاتے اپنے ویڈیو پیغام کے آخر میں یہ کہہ کر گئے کہ میرے خاندان کا قتل اس معاشرے پر قرض ہے۔

انسان پوری زندگی بہت سی مجبوریوں اور خواہشوں کے پیچھے دوڑتا ہے۔ اندرون شہر، اندرون ملک بیرون ملک سفر اور نہ جانے کیا کچھ۔ لیکن جب شام ڈھلتی ہے اور دن بھر کی تھکن جسم پر اترتی ہے تو وہ آخرکار جس جگہ سکون تلاش کرتا ہے، وہ اس کا اپنا گھر ہوتا ہے۔

گھر صرف اینٹوں، سیمنٹ اور لوہے کا ڈھانچہ نہیں ہوتا۔ یہ رشتوں کی پناہ گاہ، بچوں کا سب سے محفوظ قلعہ اور یادوں کا خزانہ ہوتا ہے۔ دنیا کی بڑی سے بڑی کامیابی بھی اس وقت ادھوری محسوس ہوتی ہے جب انسان کے پاس رہنے کے لیے اپنا گھر نہ ہو۔

ایسے بے شمار لوگ ہونگے جن کے بینک اکاؤنٹ بھرے ہونگے، مگر ان کے گھروں میں خاموشی بسی ہوئی ہے۔ اور ایسے لوگ بھی ہونگے جن کے پاس وسائل کم ہیں مگر ان کے گھر میں محبت، عزت اور اپنائیت کی خوشبو ہر وقت مہکتی رہتی ہے۔ اصل خوش حالی دولت سے نہیں، گھر کے ماحول سے پیدا ہوتی ہے۔

زندگی کی دوڑ میں ہم اکثر یہ بھول جاتے ہیں کہ بچوں کے ساتھ گزارا گیا ایک گھنٹہ، والدین کے ساتھ بیٹھ کر پیا گیا ایک کپ چائے، یا شریک حیات کے ساتھ کی گئی چند مسکراہٹیں، دنیا کے مہنگے ترین تحفوں سے زیادہ قیمتی ہوتی ہیں۔ یہی لمحے یادوں کا سرمایہ بنتے ہیں۔

اس لیے اگر آپ کے پاس ایک ایسا گھر ہے جہاں آپ بے فکری سے سو سکتے ہیں، جہاں آپ کی کامیابی پر خوشی اور ناکامی پر حوصلہ ملتا ہے، تو یقین کیجیے آپ دنیا کے خوش نصیب لوگوں میں شامل ہیں۔ اپنے گھر کی قدر کیجیے، کیونکہ زندگی کی سب سے بڑی آسائش عالیشان مکان نہیں بلکہ محبت سے بھرا ہوا گھر ہوتا ہے۔ اس دور میں اپنا مکان اپنا چھت اپنا گھر ہونا بھی رب ایک بڑی رحمت ہوتی ہے۔

اور کوئی اپنے گھر والوں، بیوی بچوں اور خود کو خوشی سے نہیں مارتا۔ بلکہ کوئی بے حد مجبور ہو کر ہی ایسا انتہائی قدم اٹھانے پر مجبور ہو جاتا ہے۔ بحرحال اس واقعے سے ایک یہ سبق بھی ملتا ہے کہ آج کے دور میں اپنا گھر ہونا بھی ایک بہت بڑی نعمت ہے۔ آصف کا اگر اپنا گھر ہوتا تو اس کا گھر برباد نہ ہوتا۔ وہ یقیناً ایسا قدم نہ اٹھاتا۔ سرکاری گھر میں رہنے پر بات بگڑتی گئی اور بالآخر صورت حال اتنی خراب ہوئی کہ اس سے ایک دل خراش اور انتہائی دردناک واقعہ نے جنم لیا۔

یہ المناک واقعہ یہی کہتا ہے کہ کسی طاقتور کے آگے ایک عام شہری کر بھی کیا سکتا ہے۔ آصف بزدل نکلا۔ اپنے معصوم بیوی بچوں کو ناحق گولیاں مار کر قتل کرنے کی بجائے انہیں مارتا جو اسے تنگ کر رہے تھے۔ یا کوئی کرایہ کا مکان کر کے گھر والوں کو ادھر لے جاتا نہ کہ قبرستان، یہ سرکاری کوارٹر خالی کر دیتا۔ کسی بینک سے قرض لے کر اپنے لیے نیا مکان بناتا۔

بحرحال یہ دل دہلانے والا سانحہ کسی ایک خاندان کا نہیں، پورے معاشرے کا المیہ ہے۔ یہاں 6 افراد کیا اگر 6 کروڑ لوگ مر بھی جائیں، کسی کو کوئی پرواہ نہیں۔ دو دن افسوس کے بعد سب بھول جائیں گے۔ یہاں ہر ایک اپنی زندگی کے جھمیلوں میں دن رات الجھا ہوا ہے۔

بقول شاعر

ہم مر گئے تو سب کو دفنانے کی فکر ہوگی۔۔
کسی کو قبر کی، تو کسی کو لے جانے کی فکر ہوگی۔
میرا نام پکارا جائے گا مسجد کے مناروں میں
کہیں دیر نہ ہو جائے جنازے کی فکر ہوگی
پہلے روتے تھے میرے مرنے کے افسوس میں
اب چلے گئے تو ان کو کھانے کی فکر ہوگی
جو ہی شام ہوگی پریشانی بڑھ جائے گی
کتنے مہمان آ گئے سلانے کی فکر ہوگی
پھیکے چاول بنائیں گے سب گوشت بنائیں گے۔
سب کو برادری میں عزت بنانے کی فکر ہوگی

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 14 JUN 2026

Page No. 22

چھ لاشیں اور مردہ معاشرہ

علیشبا بگٹی

صوبہ بلوچستان کے شہر کوئٹہ میں ایک دل دہلا دینے والا واقعہ پیش آیا۔ جس نے نہ صرف کوئٹہ کے لوگوں کو غمگین کر دیا بلکہ پورے بلوچستان کو افسردہ کر دیا۔ یہ افسوسناک سانحہ علاقے میں ماتم کی فضا پیدا کر گیا۔ جس پر اہل علاقہ اور مختلف حلقوں نے گہرے رنج و غم اور دکھ کا اظہار کیا ہے۔

8 جون 2026 کو بروری روڈ میں وحدت کالونی کے سرکاری کوارٹر میں رہائش پزیر محمد آصف ولد موسیٰ خان گورگیج نے مبینہ طور پر اپنی اہلیہ اور چار کمسن بچوں کو فائرنگ کر کے قتل کر دیا۔ اس کے اس نے بعد خودکشی کر لی۔

اسلام میں خودکشی حرام ہے۔ پھر اس نے 5 افراد کو قتل کر کے خود کو بھی قتل کر ڈالا۔ اس عورت کا قصور صرف اتنا تھا۔ وہ اس کی بیوی تھی۔ ان چار معصوم بچوں کا قصور صرف اتنا تھا۔ کہ وہ اس کے بچے تھے۔

پولیس کی مطابق ابتدائی تحقیقات میں بتایا گیا ہے کہ ملزم نے اپنے ہی گھر میں اندھا دھند فائرنگ کرتے ہوئے اپنی اہلیہ اور چار بچوں کو نشانہ بنایا جس کے نتیجے میں تمام افراد موقع پر ہی جاں بحق ہو گئے۔

پولیس کے مطابق جاں بحق ہونے والوں میں دو بیٹیاں اور دو بیٹے شامل ہیں۔ فائرنگ کے باعث تمام افراد کو شدید زخم آئے اور وہ جانبر نہ ہو سکے۔ واردات کے بعد ملزم نے خود کو بھی گولی مار دی۔

واضح رہے کہ اس وقت سوشل میڈیا پر مرحوم آصف کی ایک ویڈیو بھی گردش کر رہی ہے، اپنے ویڈیو پیغام میں دو سرکاری ملازمین سمیت کچھ افراد کا نام لے کر وہ وزیر اعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی کو مخاطب کرتے ہوئے درد و کرب سے یہ کہہ رہا ہے۔ کہ مذکورہ افراد ان کو سرکاری کوارٹر سے بیدخل کرنے کی کوشش کے ساتھ ساتھ مختلف طریقوں سے تنگ، پریشان اور ہراساں کر رہے ہیں۔ اور مکان خالی کرنے کے لئے ان پر دباؤ ڈال رہے ہیں۔

ایک اور ویڈیو میں آصف کہہ رہا تھا۔ مجھے کسی سے کوئی امید نہیں۔ میں اپنا فیصلہ کر چکا۔ جو مجھے گھر خالی کرنے کے لیے پریشر ڈال رہے تھے۔ یہ گھر انہیں مبارک ہو۔

واقعے کے بعد وزیر اعلیٰ بلوچستان نے فوری نوٹس لیا۔ جس پر حکومت بلوچستان نے وحدت کالونی میں پیش آنے والے اس انتہائی افسوسناک واقعہ پر سخت کارروائی کرتے ہوئے سروسز اینڈ جنرل ایڈمنسٹریشن ڈیپارٹمنٹ کے انڈر سیکرٹری آفتاب جبل، ڈائریکٹر اسٹیٹ اقبال سرپرہ اور ڈرائیور مسعود مینگل کو معطل کر دیا۔

اس واقعے کی ایف آئی آر مرحوم آصف کے بھائی کی مدعیت میں درج کی گئی ہے، جس میں الزام عائد کیا گیا کہ چند سرکاری ملازمین گذشتہ کچھ عرصے سے اُن کے بھائی کو مسلسل ہراساں کر رہے تھے۔ جس کے سبب وہ شدید ذہنی دباؤ میں تھے۔

درج ایف آئی آر کے مطابق مرنے والے بچوں کی عمریں ایک سے 14 برس کے درمیان بتائی گئی ہیں۔ پولیس نے کیس میں تفتیش کی غرض سے دو ملزمان کو حراست میں لیا ہے۔

کبھی کبھی ایک خبر صرف خبر نہیں ہوتی، وہ پورے معاشرے کے ماتھے پر لکھا ہوا سوال بن جاتی ہے۔ کوئٹہ کے ایک گھر سے چھ جنازے نکلے۔ ایک باپ، ایک ماں اور چار معصوم بچے۔ دیواریں خاموش تھیں، دروازے بند تھے، مگر اندر شاید کئی مہینوں سے ایک چیخ قید تھی، جسے کسی نے نہیں سنا۔

کہتے ہیں انسان ایک دن میں نہیں ٹوٹتا۔ وہ روز تھوڑا تھوڑا بکھرتا ہے۔ کبھی بے بسی اسے کاٹتی ہے، کبھی ناانصافی اسے اندر سے کھا جاتی ہے، کبھی تنہائی اس کے کندھوں پر اتنا بوجھ رکھ دیتی ہے کہ وہ سانس لینا بھی بھول جاتا ہے۔

اگر واقعی وہ شخص مسلسل دباؤ، ہراسانی یا خوف میں زندگی گزار رہا تھا، تو سوال صرف اس سے نہیں بلکہ ان سب سے ہے۔ جو یہ بات جانتے تھے۔ کیا ان میں سے کسی نے اس کی پریشانی سننے کی کوشش کی؟ کیا اس کے پڑوسیوں نے، گلی محلے والوں نے، رشتے داروں نے، کسی دفتر والوں نے، کسی دوست نے، حکومت وقت اور متعلقہ اداروں کے کرسیوں پر براجمان آفیسروں نے اس کے پریشانی اور درد بھری آواز سنی؟ یا صرف بے حسی تھی بس۔

چار بچے، جن کی عمر ایک سے چودہ سال کے درمیان تھی، ان کی آنکھوں کی طرح ان کے والدین کے آنکھوں میں بھی خواب ہوں گے۔ لیکن وہ سب خواب مٹی کے نیچے دفن ہو گئے۔

ایسے واقعات میں حقیقت کا فیصلہ عدالت اور تفتیش کرتی ہے، لیکن ایک حقیقت ایسی بھی ہے جسے کسی تحقیق کی ضرورت نہیں۔ ہم ایک ایسے معاشرے میں بدلتے جا رہے ہیں جہاں لوگ ہجوم میں رہ کر بھی تنہا ہیں، اور تنہائی کبھی کبھی انسان کو ایسے اندھیرے راستے پر لے جاتی ہے جہاں سے واپسی ممکن نہیں رہتی۔

اگر الزامات درست ہیں تو ذمہ داروں کو قانون کے مطابق سزا دی جائے، اور اگر حقیقت کچھ اور ہے تو وہ بھی سامنے آنی چاہیے۔ انصاف صرف سزا کا نام نہیں، سچ تک پہنچنے کا نام بھی ہے۔

یہ واقعہ ہمیں یاد دلاتا ہے کہ کسی کے چہرے کی مسکراہٹ اس کے اندر کے طوفان کی گواہی نہیں ہوتی۔ بہت سے لوگ خاموش رہتے ہیں، مگر اندر ہی اندر ٹوٹ رہے ہوتے ہیں۔

چھ لاشیں اس مردہ معاشرہ سے سوال کر رہے ہیں۔ آپ کو ہمارے حالات کا جب پتہ چلا تو آپ نے مدد کیوں نہیں کی؟ چھ قبریں صرف ایک خاندان کا نقصان نہیں، پورے معاشرے کی بے حسی کی علامت ہے۔ واقعی ہمارا معاشرہ بے حس، بزدل، مطلب پرست، پیسہ پرست اور کرسی پرست ہو چکا ہے۔

شاید اب وقت آ گیا ہے کہ ہم ایک دوسرے کی بات سننا سیکھیں، ظلم کے خلاف آواز اٹھانا سیکھیں، اور ذہنی دباؤ میں مبتلا لوگوں کو صرف نصیحت نہیں بلکہ سہارا دینا سیکھیں۔ کمزور کی آواز اسکی طاقت بننا سیکھیں۔ جنھوں نے یہ ظلم کیا یا اس ظلم پر خاموش رہے، وہ خدا کو نہ جانے کیا جواب دیں گے؟ مگر جنھوں نے اس خاندان کے ساتھ ظلم کیا یا ظالموں کا ساتھ دیا اور جو اس ظلم پر خاموش رہے۔ انہیں یہ بات بھی یاد رکھنی چاہیے۔ کہ خدا کی لاٹھی بے آواز ہوتی ہے۔ اور جبکہ مرحوم جاتے جاتے اپنے ویڈیو پیغام کے آخر میں یہ کہہ کر گئے کہ میرے خاندان کا قتل اس معاشرے پر قرض ہے۔

انسان پوری زندگی بہت سی مجبوریوں اور خواہشوں کے پیچھے دوڑتا ہے۔ اندرون شہر، اندرون ملک بیرونِ ملک سفر اور نہ جانے کیا کچھ۔ لیکن جب شام ڈھلتی ہے اور دن بھر کی تھکن جسم پر اترتی ہے تو وہ آخرکار جس جگہ سکون تلاش کرتا ہے، وہ اس کا اپنا گھر ہوتا ہے۔

گھر صرف اینٹوں، سیمنٹ اور لوہے کا ڈھانچہ نہیں ہوتا۔ یہ رشتوں کی پناہ گاہ، بچوں کا سب سے محفوظ قلعہ اور یادوں کا خزانہ ہوتا ہے۔ دنیا کی بڑی سے بڑی کامیابی بھی اس وقت ادھوری محسوس ہوتی ہے جب انسان کے پاس رہنے کے لیے اپنا گھر نہ ہو۔

ایسے بے شمار لوگ ہوتے جن کے بینک اکاؤنٹ بھرے ہوتے، مگر ان کے گھروں میں خاموشی بسی ہوئی ہے۔ اور ایسے لوگ بھی ہوتے جن کے پاس وسائل کم ہیں مگر ان کے گھر میں محبت، عزت اور اپنائیت کی خوشبو ہر وقت مہکتی رہتی ہے۔ اصل خوشحالی دولت سے نہیں، گھر کے ماحول سے پیدا ہوتی ہے۔

زندگی کی دوڑ میں ہم اکثر یہ بھول جاتے ہیں کہ بچوں کے ساتھ گزارا گیا ایک گھنٹہ، والدین کے ساتھ بیٹھ کر پیا گیا ایک کپ چائے، یا شریک حیات کے ساتھ کی گئی چند مسکراہٹیں، دنیا کے مہنگے ترین تحفوں سے زیادہ قیمتی ہوتی ہیں۔ یہی لمحے یادوں کا سرمایہ بنتے ہیں۔

اس لیے اگر آپ کے پاس ایک ایسا گھر ہے جہاں آپ بے فکری سے سو سکتے ہیں، جہاں آپ کی کامیابی پر خوشی اور ناکامی پر حوصلہ ملتا ہے، تو یقین کیجیے آپ دنیا کے خوش نصیب لوگوں میں شامل ہیں۔ اپنے گھر کی قدر کیجیے، کیونکہ زندگی کی سب سے بڑی آسائش عالیشان مکان نہیں بلکہ محبت سے بھرا ہوا گھر ہوتا ہے۔ اس دور میں اپنا مکان اپنا چھت اپنا گھر ہونا بھی رب ایک بڑی رحمت ہوتی ہے۔

اور کوئی اپنے گھر والوں، بیوی بچوں اور خود کو خوشی سے نہیں مارتا۔ بلکہ کوئی بے حد مجبور ہو کر ہی ایسا انتہائی قدم اٹھانے پر مجبور ہو جاتا ہے۔ بحرحال اس واقعے سے ایک یہ سبق بھی ملتا ہے کہ آج کے دور میں اپنا گھر ہونا بھی ایک بہت بڑی نعمت ہے۔ آصف کا اگر اپنا گھر ہوتا تو اس کا گھر برباد نہ ہوتا۔ وہ یقیناً ایسا قدم نہ اٹھاتا۔ سرکاری گھر میں رہنے پر بات بگڑتی گئی اور بالآخر صورت حال اتنی خراب ہوئی کہ اس سے ایک دل خراش اور انتہائی دردناک واقعہ نے جنم لیا۔

یہ المناک واقعہ یہی کہتا ہے کہ ایک عام شہری کر بھی کیا سکتا ہے۔ آصف بزدل نکلا۔ اپنے معصوم بیوی بچوں کو ناحق گولیاں مار کر قتل کرنے کی بجائے انہیں مارتا جو اسے تنگ کر رہے تھے۔ یا کوئی کرایہ کا مکان کر کے گھر والوں کو اُدھر لے جاتا نہ کہ قبرستان، یہ سرکاری کوارٹر خالی کر دیتا۔ کسی بینک سے قرض لے کر اپنے لیے نیا مکان بناتا۔

بحرحال یہ دل دہلانے والا سانحہ کسی ایک خاندان کا نہیں، پورے معاشرے کا المیہ ہے۔ یہاں 6 افراد کیا اگر 6 کروڑ لوگ مر بھی جائیں، کسی کو کوئی پرواہ نہیں۔ دو دن افسوس کے بعد سب بھول جائیں گے۔ یہاں ہر ایک اپنی زندگی کے جھمیلوں میں دن رات الجھا ہوا ہے۔

بقول شاعر

ہم مر گئے تو سب کو دفنانے کی فکر ہوگی۔۔
کسی کو قبر کی، تو کسی کو لے جانے کی فکر ہوگی۔
میرا نام پکارا جائے گا مسجد کے مناروں میں
کہیں دیر نہ ہو جائے جنازے کی فکر ہوگی
پہلے روتے تھے میرے مرنے کے افسوس میں
اب چلے گئے تو ان کو کھانے کی فکر ہوگی
جو ہی شام ہوگی پریشانی بڑھ جائے گی
کتنے مہمان آ گئے سلانے کی فکر ہوگی
پھیکے چاول بنائیں گے سب گوشت بنائیں گے۔
سب کو برادری میں عزت بنانے کی فکر ہوگی

CLIPPING SERVICE
P-1

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 6
Daily: MASHRIQ QUETTA
Dated: 14 JUN 2026
Page No. 23

ڈاکٹر ماہ نور پر تیزاب گردی

ایک بہادر خاتون ڈاکٹر کی کہانی، معاشرتی نفرت، اور بلوچستان کی صحت کے بحران کی آواز

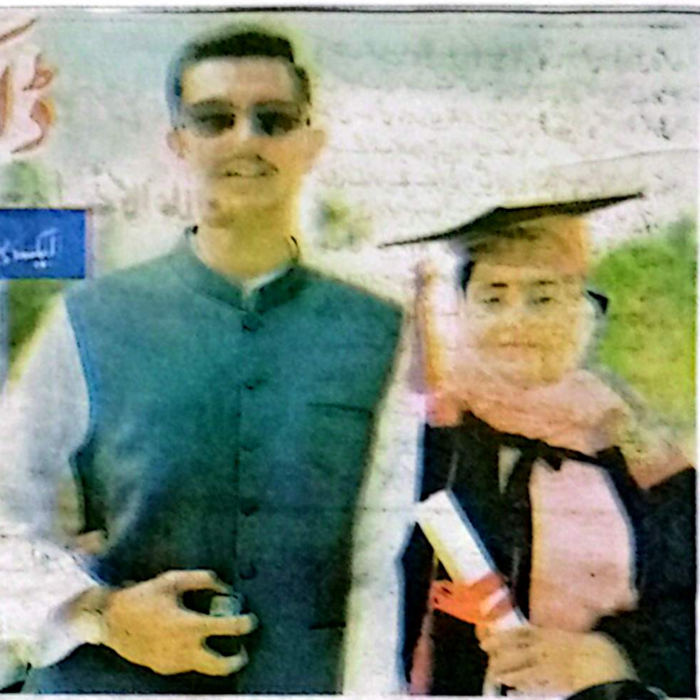

یہ رپورٹ اس دل دہلا دینے والے واقعے کو تفصیل سے بیان کرتی ہے، ملک میں تیزاب حملوں کی تاریخ اور اعداد و شمار کو چھوتی ہے، اور بلوچستان حکومت کے اقدامات پر روشنی ڈالتی ہے جبکہ ملزم کی ہلاکت پر اٹھنے والے سوالات کو بھی سامنے لاتی ہے۔

جعفر خان ترین

کوئٹہ کے سول ہسپتال کی مصروف سرجیکل وارڈ میں ایک عام شیڈول جاری تھا جب ڈاکٹر ماہ نور ناصر، ایک نوجوان پوسٹ گریجویٹ ٹرینی سرجن، اپنی ڈیوٹی انجام دے رہی تھیں۔ اچانک ایک شخص نے ان پر تیزاب پھینک دیا، جو نہ صرف ان کے چہرے، بازوؤں، ہاتھوں اور آنکھوں کو شدید جھلسا گیا بلکہ پورے ہسپتال اور صوبے کو ہلا کر رکھ دیا۔ یہ حملہ صرف ایک فرد پر نہیں بلکہ ان تمام خواتین پر تھا جو تعلیم، پیشہ ورانہ زندگی اور معاشرے کی خدمت کیلئے گھر سے نکلتی ہیں۔ ڈاکٹر ماہ نور کی بہادری، ان کے خاندان کی جدوجہد اور اس واقعے نے پاکستان بھر میں تیزاب گردی کے خلاف ایک نئی بحث چھیڑ دی ہے۔ یہ رپورٹ اس دل دہلا دینے والے واقعے کو تفصیل سے بیان کرتی ہے، ملک میں تیزاب حملوں کی تاریخ اور اعداد و شمار کو چھوتی ہے اور بلوچستان حکومت کے اقدامات پر روشنی ڈالتی ہے جبکہ ملزم کی ہلاکت پر اٹھنے والے سوالات کو بھی سامنے لاتی ہے۔

ڈاکٹر ماہ نور ناصر بلوچستان کے ضلع دوکی سے تعلق رکھنے والے ایک متوسط زمیندار اور کاروباری خاندان کی بیٹی ہیں۔ ان کے خاندان میں خواتین کی تعلیم اور ملازمت کا رواج نہیں تھا، مگر ماہ نور نے یہ روایت توڑ دی۔ ان کے بھائی فرحت اللہ ناصر نے بتایا کہ "جب ہماری بہن ڈاکٹر بنی تو خاندان کی کئی لڑکیوں اور لڑکوں میں بھی تعلیم کا شوق پیدا ہوا۔ ہمارے گاؤں اور علاقے کے لوگ جب سول ہسپتال آتے تو ماہ نور ان کا سہارا ہوتی تھیں۔" ڈاکٹر سعدیہ ناصر کوئٹہ میں بولان میڈیکل کمپلیکس سے بطور [illegible] منسلک ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ انہیں دیکھ کر ان کی کزن ڈاکٹر ماہ نور ناصر کو بھی تعلیم حاصل کرنے کی تحریک ملی اور میں نے ہر قدم پر جتنا ممکن ہو سکا تھا ماہ نور کو رہنمائی اور مدد فراہم کی۔ ڈاکٹر سعدیہ نے بتایا کہ ان کی کزن ڈاکٹر ماہ نور نے انٹرمیڈیٹ کوئٹہ کے اسلامیہ گرلز کالج سے پاس کیا تھا اور اس کے بعد انھوں نے کوئٹہ انسٹیٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز سے ایم بی بی ایس کی تعلیم مکمل کی۔ ان کے مطابق ڈاکٹر ماہ نور سرجری میں سپلائزیشن کرنا چاہتی تھیں۔ "ان کے پاس کافی آپشن موجود تھے اور وسائل بھی مگر ڈاکٹر ماہ نور نے سرجری کی تربیت سول ہسپتال سے حاصل کرنے کو ترجیح دی۔" ان کی کزن ڈاکٹر سعدیہ ناصر، جو بولان میڈیکل کمپلیکس میں تعینات/فزیشن ہیں، بتاتی ہیں کہ خاندان میں طعنے برداشت کرتے ہوئے بھی ماہ نور نے آگے بڑھا۔ "خواتین ڈاکٹر بننے کے لیے سماجی رکاوٹوں کا سامنا کرتی ہیں، مگر ماہ نور نے ثابت کیا کہ عزت اور خدمت کا راستہ کھلا ہے۔"

حملہ کا منظر خوفناک تھا۔ ایف آئی آر اور وائرل سی سی ٹی وی فوٹیج کے مطابق، ملزم ہمایوں شاہ (الف آپریٹر) نے جیب سے تیزاب نکال کر ڈاکٹر ماہ نور پر پھینکا۔ پیرامیڈک عبدالرزاق خلجی نے سب سے پہلے مدد کی، مگر خود بھی زخمی ہو گئے۔ انھوں نے اپنا نیلا ایپرن اتار کر ڈاکٹر پر ڈالا۔ ڈاکٹر ماہ نور نے شدید تکلیف میں بھی حوصلہ نہیں ہارا۔ ان کے بھائی کے مطابق، کراچی ایئرپورٹ پر سٹریچر پر جانے سے انکار کرتے ہوئے انھوں نے کہا: "میں سٹریچر پر نہیں جاؤں گی، کہیں کوئی یہ نہ کہے کہ ماہ نور ڈر گئی ہے۔" یہ الفاظ ان کی بہادری کی عکاسی کرتے ہیں۔ ابتدائی علاج کے بعد انہیں ایئر ایمبولینس سے کراچی کے آغا خان ہسپتال منتقل کیا گیا، جہاں برن سینٹر میں علاج جاری ہے۔ ڈاکٹرز کے مطابق ان کی بینائی محفوظ ہے، مگر سوجن کی وجہ سے دھندلا نظر آتا ہے۔ تقریباً 15-35 فیصد جسم متاثر ہوا، متعدد سرجریاں درکار ہوں گی، اور صحتیابی میں مہینے لگیں گے۔

اس واقعے نے تیزاب کی کھلی خرید و فروخت پر سوالات اٹھائے ہیں۔ صحافی سدرہ ڈار نے لکھا کہ مارکیٹ جا کر "سیوریج لائن بند ہے" کہہ کر تیزاب خریدنا آسان ہے، کوئی ریکارڈ نہیں۔ Survivors Acid Foundation کے مطابق 2011-2018 کے درمیان 1,180 سے زائد ایسے واقعات ہوئے، جن میں زیادہ تر خواتین متاثر۔ پنجاب کے جنوبی اضلاع جیسے رحیم یار خان، قصور وغیرہ میں ارتکاب زیادہ ہے، مگر بلوچستان بھی محفوظ نہیں۔ تیزاب حملے اکثر انتقام، انکار یا ہراسمنٹ کا نتیجہ ہوتے ہیں۔ پاکستان میں خواتین ڈاکٹرز پر کام کی جگہ پر تشدد کی مثالیں بڑھ رہی ہیں، جو معاشرتی نفرت اور عدم تحفظ کی علامت ہیں۔ تقریباً 70,000 رجسٹرڈ خاتون ڈاکٹرز پریکٹس نہیں کر رہی ہیں، خوف کی وجہ سے۔

ملک بھر میں تیزاب گردی کی تاریخ خوفناک ہے۔ 2000 کی دہائی سے لے کر اب تک ہزاروں کیسز رپورٹ ہوئے، مگر زیادہ تر خاموش رہ جاتے ہیں۔ 2014 میں صرف پنجاب میں 54 کیسز، بلوچستان میں بھی واقعات۔ قوانین سخت ہوئے مگر نافذ نہیں۔ تیزاب سستی اور آسانی سے دستیاب، جو اسے "سستا ہتھیار" بناتا ہے۔ ڈاکٹر ماہ نور کا کیس اس لیے منفرد اور صدمہ انگیز ہے کہ یہ ہسپتال کے اندر، ڈیوٹی کے وقت ہوا۔ ینگ ڈاکٹرز ایسوسی ایشن نے احتجاج کیا، OPD بند کیے، اور سکیورٹی ایکٹ کا مطالبہ کیا۔ ڈاکٹر ذینت شاہوانی نے کہا: "بلوچستان جیسے قبائلی معاشرے میں خاتون ڈاکٹر پر تیزاب پھینکنا دل دہلا دینے والا ہے۔" ڈاکٹر شازیہ اچکزئی نے ہراسمنٹ کی کہانیاں شیئر کیں، جہاں خواتین آواز نہیں اٹھا سکتیں۔

حکومت بلوچستان نے فوری اقدامات کیے۔ وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے ایئر ایمبولینس کا بندوبست کیا، تمام علاج کے اخراجات حکومت برداشت کرے گی، اور اگر ضرورت پڑی تو بیرون ملک علاج۔ پیرامیڈک عبدالرزاق خلجی کو سول ایوارڈ کا اعلان کیا گیا۔ ایک اعلیٰ سطحی کمیٹی قائم کی گئی جس میں سینئر ڈاکٹرز، سکیورٹی حکام شامل ہیں تاکہ ہسپتالوں میں سکیورٹی کا جائزہ لیا جائے۔ محکمہ داخلہ کے مطابق تحقیقات جاری ہیں، اور ڈاکٹرز کے جائز مسائل حل کیے جائیں گے۔ مگر ڈاکٹروں کی طرف سے احتجاج پر 23 ڈاکٹرز معطل 25 کو شوکاز، جو تنازع کا باعث بنا۔

ملزم ہمایوں شاہ کی ہلاکت پر شدید سوالات اٹھے۔ پولیس کا دعویٰ ہے کہ بس اڈے کے قریب مقابلے میں وہ مارا گیا، پستول برآمد ہوا۔ مگر ڈاکٹرز کہتے ہیں زندہ گرفتاری ضروری تھی تاکہ محرکات، ہراسمنٹ کے ثبوت، اور ممکنہ سازش سامنے آتی۔ ڈاکٹر بہار شاہ نے کہا: "کیا یہ انفرادی فعل تھا یا مافیا؟ عدالتی انکوائری ہونی چاہیے۔" ڈاکٹر ذینت شاہوانی نے پوچھا: "کیا کلاشنکوف تھا کہ گولی ماردی؟" موبائل فرانزک کا وعدہ کیا گیا مگر شکوک برقرار۔ یہ "encounter" کی روایت پر تنقید کا باعث بنا، جہاں شفافیت کی کمی لوگوں کا اعتماد توڑتی ہے۔

ڈاکٹر ماہ نور کی کہانی ہزاروں ماہ نوروں کی عکاسی کرتی ہے جو ہسپتالوں میں خدمت کر رہی ہیں مگر خوف میں رہتی ہیں۔ ان کے چچا نے بتایا کہ ایک سے ڈیڑھ ماہ سرجریاں اور طویل ریکوری۔ سوشل میڈیا پر غم و غصہ، مظاہرے، اور

CLIPPING SERVICE

P-2

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 6 Dated: 14 JUN 2026 Page No. 24

خواتین کی حفاظت کا مطالبہ۔ یہ واقعہ نہ صرف بلوچستان بلکہ پورے پاکستان کے لیے سبق ہے کہ خواتین کی پیشہ ورانہ آزادی کو تحفظ دو، تیزاب کی فروخت کنٹرول کرو، اور ہسپتالوں میں سیکورٹی مضبوط کرو۔

ینگ ڈاکٹرز ایسوسی ایشن بلوچستان کے وائس چیئرمین ڈاکٹر بہار شاہ نے سوال کیا کہ 'آیا یہ کسی فرد واحد کا عمل تھا یا کہ اس کے پیچھے کوئی مافیا یا گینگ ہے۔ اس لیے اس واقعے کی صحیح معنوں میں تحقیقات ہونی چاہیے۔' انھوں نے کہا کہ 'ہم کسی حکومتی انکوائری سے مطمئن نہیں ہوں گے بلکہ اعلیٰ عدالتی تحقیقات ہونی چاہیے اور تیزاب پھینکنے کے ذمہ داروں کا تعین ہونا چاہیے۔'

تیزاب حملے کے بعد ڈاکٹرز صدمے میں

ڈاکٹروں کا کہنا ہے کہ وہ پہلے سے عدم تحفظ کے احساس میں مبتلا تھے لیکن تیزاب حملے کے اس واقعے نے انھیں شدید تشویش میں مبتلا کر دیا ہے۔ ڈاکٹر زینت شاہوانی کا کہنا ہے کہ اس واقعے سے میں تو شدید صدمے میں چلی گئی۔ 'بلوچستان جیسے قبائلی معاشرے میں کسی خاتون پر تیزاب پھینکنا ایک دل دہلا دینے والا واقعہ ہے۔ اس واقعے کے بعد کوئی بھی خاتون ڈاکٹر اپنے آپ کو محفوظ تصور نہیں کر سکتی ہے۔'

سول ہسپتال کوئٹہ کی گائنی وارڈ میں فرائض سر انجام دینے والی ڈاکٹر شازیہ اچکزئی کا کہنا ہے کہ 'بہت کم لوگ یہاں اپنی بچیوں کو پڑھاتے ہیں اور ان کو ڈاکٹر بناتے ہیں کیونکہ وہ طب کے شعبے کو ایک باعزت پیشہ سمجھتے ہیں۔' انھوں نے کہا کہ 'یہاں تو خواتین ڈاکٹروں پر تیزاب پھینکا جاتا ہے اور شاید دنیا میں ہسپتال کے اندر دن دہاڑے کسی خاتون ڈاکٹر پر تیزاب پھینکنے کا یہ پہلا واقعہ ہے۔' (باقی صفحہ 15 پر)

(بقیہ: ڈاکٹر ماہ نور ناصر پر تیزاب حملہ)

ڈاکٹر شازیہ نے بتایا کہ 'ہماری ہراسمنٹ ہوتی ہے لیکن عورتیں آواز نہیں اٹھا سکتیں۔ اتنی تعلیم حاصل کرنے کے بعد وہ اپنے گھر والوں کو یہ نہیں بتا سکتیں کہ فلاں نے مجھے ایسا دیکھا، فلاں نے مجھے گالی دی اور فلاں نے مجھے ہاتھ لگایا۔'

'ہمیں یہ ڈر 24 گھنٹے ڈیوٹی پر رہتا ہے کہ کون کس وقت ہمارا ریپ کرے گا اور کون کب ہمیں ہراس کرے گا اور کون کب ہم پر تشدد کرے گا۔ ہم 24 گھنٹے ایک خوف کی حالت میں رہتے ہیں۔ لیکن اس کے باوجود ہم یہاں آ کر اپنی ڈیوٹی کرتے ہیں۔' انھوں نے کہا 'جن محافظین اور حکام سے یہ مطالبہ تھا کہ ہمیں تحفظ فراہم کرو، اس بات پر انھوں نے گذشتہ روز میری اٹینڈنس کے ریکارڈ کو لیک کر کے منظر عام پر لایا اور ان کے بقول لوگوں کو یہ پیغام دیا گیا کہ آپ لوگ بھی اس خاتون ڈاکٹر کو ہراس کریں۔' ان کا کہنا تھا کہ 'بھلے میری نوکری جاتی ہے تو چلی جائے لیکن ایک ماہ نور جو اس وقت کراچی کے ہسپتال میں زیر علاج ہے جبکہ دوسری جانب ہزاروں ماہ نور ہسپتالوں میں کام کر رہی ہیں۔ ان کے لیے ہمیں تحفظ چاہیے اور یہ بات ہم کریں گے۔'

انھوں نے کہا کہ 'ڈاکٹر تو دور کی بات ہے، لوگ تو اپنے خواتین کو یہاں علاج کے لیے کیسے لائیں گے یہاں تو کوئی سکیورٹی نہیں۔' ینگ ڈاکٹرز ایسوسی ایشن کے ترجمان ڈاکٹر ثنا اللہ کا کہنا ہے کہ 'ڈاکٹروں کو سکیورٹی کے حوالے سے تشویش جائز ہے۔' انھوں نے کہا کہ ڈاکٹرز چاہتے ہیں کہ 'جس طرح پنجاب، سندھ اور کے پی میں اسمبلیوں سے ڈاکٹروں کے تحفظ کے لیے سکیورٹی ایکٹ منظور کرایا گیا۔ بلوچستان حکومت کو بھی چاہیے کہ وہ یہاں بھی ڈاکٹروں کے لیے ایک سکیورٹی ایکٹ منظور کرائے تاکہ ڈاکٹر سکون اور اطمینان کے ساتھ ہسپتالوں میں لوگوں کی خدمت کر سکیں۔'

حکومت بلوچستان کا موقف

وزیر اعلیٰ کے معاون برائے میڈیا شاہد رند نے کہا کہ سینئر ڈاکٹروں کی تجاویز اور مشاورت کی روشنی میں حکومت بلوچستان نے صوبے کے سرکاری صحت کے اداروں میں سکیورٹی صورتحال کا جامع جائزہ لینے کے لیے ایک اعلیٰ سطحی جائزہ کمیٹی قائم کر دی ہے۔ اس کمیٹی میں صوبائی حکومت کے متعلقہ افسران، سینئر ڈاکٹرز، محکمہ صحت کے نمائندگان اور سکیورٹی حکام شامل ہوں گے جو صحت کے اداروں میں موجود سکیورٹی چیلنجز کا جائزہ لے کر قابل عمل سفارشات مرتب کریں گے۔ حکومت بلوچستان صحت کے شعبے میں ادارہ جاتی نظم و ضبط، شفافیت اور احتساب کو یقینی بنانے کے لیے تمام ضروری اقدامات کر رہی ہے۔ شاہد رند نے کہا کہ حکومت ڈاکٹر برادری کے جائز مسائل اور پیشہ ورانہ تحفظات سے مکمل آگاہ ہے اور ان کے حل کے لیے سنجیدہ اقدامات جاری ہیں، تاہم قانون، عدالتی احکامات اور سروس رولز پر کسی قسم کا سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا۔ محکمہ داخلہ حکومت بلوچستان کے معاون برائے میڈیا بابر یوسفزئی کا کہنا ہے اس واقعے کا جو ملزم تھا وہ فرار ہونے کی کوشش کر رہا تھا۔ 'حکومت، پولیس اور سکیورٹی کے اداروں نے فوری کارروائی کر کے ملزم کے فرار کی کوشش کو ناکام بنا کر اسے کیفر کردار تک پہنچایا۔' ان کا کہنا تھا کہ وزیر اعلیٰ بلوچستان کی ہدایت پر ڈاکٹر ماہ نور کو فوری طور پر ایئر ایمبولینس میں کراچی منتقل کیا گیا۔ انھوں نے کہا کہ 'ڈاکٹروں کے جو بھی جائز مسائل ہیں حکومت ان کو حل کرے گی اس لیے انھیں ہسپتالوں میں او پی ڈیز کو بند نہیں کرنا چاہیے کیونکہ ڈاکٹرز مسیحا ہیں اور انھیں لوگوں کے لیے مسائل پیدا کرنے کی بجائے ان کو حل کرنا چاہیے۔'

حکومت بلوچستان کا موقف واضح ہے: قانون کی حکمرانی، ڈاکٹرز کی حفاظت، اور شفاف تحقیقات۔ مگر عملدرآمد ہی اصل ٹیسٹ ہے۔ ڈاکٹر ماہ نور کی بہادری سے متاثر ہو کر نئی نسل ڈاکٹر بنے گی، مگر معاشرے کو بدلنا ہوگا۔ تیزاب حملے نہ صرف جسم جلاتے ہیں بلکہ امیدوں کو بھی۔ ماہ نور کی واپسی صحت مند، مضبوط، اور مزید عزم کے ساتھ ہو، یہ دعا ہے۔

☆......☆